نام کتاب .... دُرِ بے بہا

نام مصنف .... حسین خاں

بار .... اوّل

ما .... ایک ہزار

"یہ دُنیا پہلے بھی تھی اور میں اس میں نہیں تھا۔ اور بعد میں بھی رہے گی اور میں اس میں نہیں رہونگا۔ اس لئے میں اپنے دنوں کو خسارے میں رکھنا پسند نہیں کرتا۔"

جت .... سیّد منظور محی الدین کلیانوی

مطبوعہ .... نیشنل فائن پرنٹنگ پریس حیـ

طباعت .... مئی سنہ ۱۹۸۲ء

ملنے کا پتہ

ظفر بک ڈپو مسلم پورہ 64-44-10

ٹ - کاولی 4201

ضلع نیلور (اے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بَلِّغُوا عَنِّی وَلَوْ آیَةً (بخاری)

پہنچا دو میری طرف سے خواہ ایک ہی آیت کیوں نہ ہو

دُرِّ بے بہا

مؤلفہ و مرتبہ

نبی حسین خاں۔ ادیب فاضل

(سلکشن گریڈ اردو منشی)

بانی و مہتمم مدرسۂ نور الہدیٰ و متولی مسجدِ نور

نیشنل ایوارڈی

کاولی۔ ضلع نیلور۔ (اے۔ پی)

(ناشر)

مکتبۂ نور مسلم پورہ (کچہری مٹہ)

کاولی 524201۔ ضلع نیلور (اے۔ پی)

قیمت [illegible] (روپے) Rs [illegible]

حسنِ ترتیب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

مقصدِ تالیف

الحمد للہ! اُمّتِ مسلمہ پہ اللہ تعالیٰ کا احسان عظیم ہے ک
آج بھی اُمّت کے ہاتھوں میں خدا کا محفوظ کلام قرآن مجید
اور اس کی تفسیر حدیث رسولؐ موجود ہے۔ کلام پاک اور حدیث خز
میں انسانوں کے لیے زندگی کا راہِ عمل موجود ہے۔ مسلمان جو عباد
اور اطاعت کے لیے پیدا کیا گیا تھا اب خود اپنی تعلیمات کو فراموش
کر رہا ہے، اس کا احساس دلانے، صالح سیرت اور پاکیزہ اخلاق
وجود میں لانے کیلئے یہ بیش بہا مجموعہ پیش خدمت ہے۔

یہ کتاب قرآن حکیم اور احادیث کے جواہر حکمت سے لبریز
انسانی زندگی کی تعمیر و تربیت کے مختلف پہلوؤں پر آسان زبان او
عام فہم انداز میں اس ذخیرہ کا انتخاب کیا گیا ہے جس پر عمل پیرا ہ
ایک عامی آدمی نہ صرف اچھا مسلمان بلکہ انشاء اللہ مومن کامل
اور اللہ کا دوست بن سکتا ہے۔

اُمید کہ یہ مجموعہ عوام الناس اور خصوصًا تعلیم یافتہ طبقے کیلئے بے حد مفید
ہوگا۔ علاوہ ازیں یہ کتاب ان غیر مسلموں کو بھی دی جا سکتی ہے کہ جو اس
سمجھنے اور تعلیمات اسلامی کو جاننے کے شوقین ہیں۔

باری تعالیٰ سے یہ دعا ہے کہ اس حقیری کوشش کو ناچیز کے حق میں
آخرت کی کامیابی اور مغفرت کا ذریعہ بنائے آمین۔

حسین خان عفی عنہ
کاوِلی
مسلم پورہ

۲۴ ربیع الآخر ۱۴۰۲ھ مطابق ۱۰ فروری ۱۹۸۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ایمان ● توحید رسالت اور آخرت پر دل سے یقین کرنا اور زبان سے اقرار کرنا۔

● اللہ دوست ہے ایمان والوں کا انہیں اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا ہے (القرآن)

● اللہ ایمان لانے والوں کا حامی ہے (پارہ ۳ سورۃ ۳ آیت ۶۸)

● اللہ ایمان لانے والوں کے ساتھ ہے (پارہ ۹ سورۃ ۸ آیت ۱۹)

● جو اللہ کے رب، اسلام کے دین اور محمدؐ کے رسول ہونے پر راضی ہو گیا اس نے ایمان کا مزہ چکھ لیا (رواہ مسلم۔ مشکوٰۃ ص ۱۲)

● افضل ایمان یہ ہے کہ تمہیں بہ یقین ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں تم ہو (طبرانی)

● انصار سے محبت کرنی ایمان کی علامت ہے اور انصار سے دشمنی رکھنی منافق ہونے کی نشانی ہے (تجرید بخاری۔ کتاب الایمان)

● جب تمہیں نیکی اچھی معلوم ہو اور اس کے کرنے سننے یا دیکھنے سے خوشی حاصل ہو اور جب کہ تم کو برائی بری معلوم ہو تو تم صاحب ایمان ہو۔

● سب سے کامل ایمان والا وہ ہے جس کی عادت سب سے اچھی ہو اور اپنے گھر والوں پر سب سے زیادہ مہربان ہو (ترمذی)

● سنو! سنو! سادگی ایمان ہے، سادگی ایمان ہے (ابوداؤد)

● گناہ کے بعد شرمندگی ایمان کا عکس ہے۔

● سچے اہل ایمان تو وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر سن کر لرز

جاتے ہیں (پارہ ۹ سورۃ ۸ آیت ۲)

• جو تم میں سے منکر دیکھے تو اُسے ہاتھ سے بدل ڈالے' اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے' اگر اس کی (بھی) طاقت نہ ہو تو دل سے اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے (رواہ مسلم) مشکوٰۃ ص۲۸؎

• دولت جمع کرنے کی حرص اور مال حرام سے پرہیز کرو۔ یہ تمہاری جیبیں بھر دے لیکن تمہارے دل کو ایمان سے خالی کر دے گی۔

آسائش جسم کے لئے جان نہ بیچ
اور جان بچانے کے لئے آن نہ بیچ
بھولے گاہک کو ٹھگنے والے تاجر
سامان کے ساتھ اپنا ایمان نہ بیچ

اسلام

• اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے (پارہ ۳ سورۃ ۳ آیت ۱۹)

اپنی خود مختاری سے دست بردار ہو کر عملاً خدا کی اطاعت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنا۔

• اسلام کی عمارت پانچ ستونوں پر قائم ہے۔
(۱) شہادت' سوائے اللہ کے کوئی دوسرا معبود نہیں' محمدؐ بلاشبہ اس کے رسول ہیں۔
(۲) نماز ادا کرنا۔ (۳) زکوٰۃ دینا
(۴) بیت اللہ کا حج کرنا۔
(۵) رمضان شریف کے روزے رکھنا (بخاری و مسلم)

• اسلام ان تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے جو اسلام لانے کے قبل

ہوئے ہیں (مسلم)

- اسلام خوش خلقی کا نام ہے (جامع صغیر)
- بلاشبہ وہ شخص فلاح پا گیا جو اسلام لایا (مسلم)
- حُسنِ خلق، جہاد، پاکیزہ کلام، لوگوں کو کھانا کھلانا، علم، اسلام کے شعبے ہیں (جامع صغیر، احمد)
- جسے اللہ ہدایت بخشنے کا اِرادہ کرتا ہے تو اس کا سینہ اسلام کیلئے کھول دیتا ہے (پارہ ۸ سورۃ الانعام - آیت ۱۲۵)

آخرت کی باز پرس

حضرت ابن مسعودؓ آنحضورؐ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا (قیامت کے دن) انسان کے قدم (اپنی جگہ سے) ہٹ نہ سکیں گے یہاں تک کہ اس سے ان پانچ باتوں کے بارے میں سوال نہ کر لیا جائے۔

(۱) عمر کن کاموں میں گنوائی۔
(۲) جوانی کی توانائیاں کہاں صرف ہوئیں؟
(۳) مال کہاں سے کمایا؟
(۴) کہاں خرچ کیا؟
(۵) جو علم اسے حاصل ہوا اس پر اس نے کہاں تک عمل کیا؟
(ترمذی ج ۲، ص ۶۷، ابواب صفۃ القیامۃ)

انسان

ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا۔ (پارہ ۳۰ سورۃ ۹۵ آیت ۴)

- انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے (القرآن)

• جس نے انسان کو تکلیف دی گویا اس نے اللہ کو تکلیف دی (نبی اکرمؐ)

• جس طرح کنول گندے پانی میں رہ کر پاک و صاف رہتا ہے اور گندگی کا کوئی اثر نہیں لیتا اسی طرح انسان کو بھی زندگی کی آلودگیوں سے بے نیاز رہنا چاہیے۔

• جس کے پاس علم نہیں، عبادت نہیں، خیرات نہیں، ہنر اور نیکی نہیں وہ حیوان نما انسان اس زمین پر ایک بوجھ ہے

• انسانیت یہ ہے کہ دوسرے انسانوں کا احترام کرے

• خطا کے بعد توبہ کرنا انسان کا کام ہے اور اکڑ کر رہنا شیطان کا

• گہرا پانی خاموشی اور آہستگی سے بہتا ہے اسی طرح قابل انسان ہمیشہ کم گو ہوتے ہیں۔

اخلاق

• تم میں سے اسلام میں بہتر وہ ہیں جو اخلاق میں زیادہ اچھے ہیں جب کہ وہ (دین میں) سمجھ رکھتے ہو (الادب المفرد۔ باب حسن خلق اذا فقہو ص۴۲)

• قیامت کے دن نامۂ اعمال کی ترازو میں حسن خلق سب سے وزنی ہوگا (ترمذی)

• تم میں بہتر وہ آدمی ہے (سب سے) جس کی عمر بڑی ہو اور اخلاق اچھے ہوں (ابن حبان)

• حسن خلق ایک بہترین نیکی ہے (حاکم)

• حسن خلق موجب برکت ہے بد خلق نحوست ہے۔ نیکی سے عمر بڑھتی ہے۔ صدقہ بری موت کو دور کرتا ہے (احمد)

• اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان اعمال سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں عاجزوں کی فریاد رسی کرنا، حاجتمندوں کی حاجت روائی کرنا، بھوکوں کو کھانا کھلانا اور ننگوں کو کپڑا پہنانا۔ (دلیل العارفین)

• کیا کیا دنیا سے صاحب مال گئے
دولت نہ گئی ساتھ نہ اطفال گئے
پہنچا کے لحد تک پھر آئے سب لوگ
ہمراہ اگر گئے تو اعمال گئے

انصاف

• تم انصاف کرنے میں دل کی خواہش کی پیروی نہ کرو (النساء ۲۰/۲)

• انصاف کرو خواہ رشتہ داروں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ (القرآن)

• لوگوں میں انصاف سے حکومت کرو۔ نفسانی خواہشات پر مت چلو (المائدہ ۲/۲۳)

• کسی قوم کی دشمنی کے باعث انصاف کو ہرگز نہ چھوڑو (المائدہ ۶/۲)

• بیشک اللہ عدل کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے (پارہ ۶ سورۃ ۵ آیت ۴۲)

• انصاف کرو کہ تقویٰ انصاف کا قریب ترین رشتہ ہے (کلام پاک)

• انصاف کی ایک گھڑی ستر سال کی عبادت سے بہتر ہے (بادیٔ اعظمؐ)

• جو حاکم انصاف ترک کر دیتا ہے، خدا اس سے بیزار ہے (حاکم)

• انصاف کی بات ظالم بادشاہ کے سامنے کہنا بہت بڑا جہاد ہے (ابو داؤد)

• عدل ایک ایسی سرحد ہے کہ جس کو نہ پانی ڈبو سکتا ہے، نہ

آگ جلا سکتی ہے نہ کوئی قلعہ شکن آلات مسمار کر سکتے ہیں
(نوشیرواں)

ایک قبر کا کتبہ
- جس قدر نیکی کر سکتے ہو کرو۔
- جتنے لوگوں سے کر سکتے ہو کرو۔
- جتنے طریقوں سے کر سکتے ہو کرو۔
- جتنے عرصے تک کر سکتے ہو کرو (اللہ کی عادت ص ۱۶۲-۱۶۳)

امتحان بہادر کا امتحان میدان جنگ میں، دوست کا امتحان مصیبت کے وقت اور عقلمند کا امتحان غصے کے وقت ہو جاتا ہے۔

انتقام
- جو شخص بے گناہ مارا جائے اس کے وارث کو انتقام کا حق حاصل ہے۔ لیکن وہ انتقام میں زیادتی نہ کرے (القرآن)
- جو شخص اللہ جل شانہ سے ڈرتا ہے وہ انتقام نہیں لیا کرتا وہ ہمیشہ اپنا معاملہ خدا پر چھوڑ دیتا ہے (ہادیٔ اعظم)
- جو شخص باوجود قدرت انتقام کے غصے کو پی گیا تو قیامت میں اللہ تعالیٰ اسے اختیار دے گا کہ وہ جس حور کو چاہے پسند کرے (ابو داؤد)
- معاف کر دینا سب سے اچھا انتقام ہے (حضرت علیؓ)
- جو شخص انتقام کا خواہشمند ہوتا ہے وہ گویا اپنے زخموں کو تازہ رکھتا ہے (حکیم عرب)
- انتقام لینے والا اپنے دشمن کے سطح پر رہتا ہے اور معاف کرنے والا

اس سے بھی بہت بلند ہو جاتا ہے۔

• قوانین قدرت کے خلاف ورزی کرنے والے قدرت کے انتقام کے لئے تیار رہیں۔

ان کو حقیر نہ سمجھو (۱) رسّی کا ٹکڑا ہو (۲) جوتے کا تسمہ ہو (۳) پانی مانگنے والے کے برتن میں پانی ڈالنا ہو (۴) اذیت دینے والی چیز کو ہٹانا ہو (۵) اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے بات کرنا ہو (۶) راستہ چلنے والے کو سلام کرنا ہو (۷) گھبرانے والے کی دلبستگی کرنا ہو۔ یہ سب چیزیں احسان اور نیکی میں داخل ہیں ان کو حقیر نہ سمجھو (محسن انسانیت ؐ)

احسان • اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو احسان کی روش رکھتے ہیں (پارہ ۶ سورۃ ۵-آیت ۱۳)

• اس خیال سے احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے طلبگار ہو جاؤ (القرآن)

• بیشک اللہ احسان کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے۔ (سورۂ توبہ آیت ۱۲۰)

• جب حکومت ملے تو احسان کرو جب قدرت ہو تو معاف کرو۔ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

• احسان سے لوگوں کے دل قابو میں آتے ہیں اور سخاوت سے عیب چھپ جاتے ہیں۔

• اپنے دشمن کے ساتھ احسان کرو تاکہ تمہارا احسان اولاد کے لئے

کام آئے۔

• احسان دشمن کو بھی زیر کر لیتا ہے۔

• احسان فراموشی کمینہ آدمی کی علامت ہے۔

اقوال زریں

• زمین اور آسمان میں خدا کی قدرت کی ایسی کتنی نشانیاں ہیں جن پر لوگ ہوکر گزر جاتے ہیں اور ان کی کچھ پرواہ نہیں کرتے (القرآن)

• اگر فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو خوب تحقیق کر لیا کرو (کلام پاک)

• کتے کی قیمت، زنا کی اجرت اور کاہن کی مٹھائی نہ کھاؤ۔ (محسن انسانیتؐ)

• زیادہ ہنسی سے احتراز کرو اس سے دل مردہ ہوجاتا ہے اور چہرہ کی رونق جاتی رہتی ہے (ہادی اعظمؐ)

• تمسخر کرنے والے کو تنبیہ مت کرو، وہ تم سے کینہ رکھے گا۔

• مسواک، تلاوت کلام اللہ شریف اور روزہ حافظہ کو بڑھاتی ہیں۔

• اپنے بھائی کی مصیبت پر خوش نہ ہوجاؤ خدا اس پر رحم کریگا اور تمھیں اس میں مبتلا کریگا۔ (سرور کائناتؐ)

• حلم، سخاوت، غیر تمندی، شکر گزاری، نرم دلی مومن کی پہچان ہیں (مسلم۔ مشکوۃ۔ ابوداؤد)

• جسم پانی سے پاکیزہ ہوتا ہے، دل سچائی سے، ذہن علم سے اور روح مذہب سے۔

• رات کو زیادہ مت سویا کرو۔ کیونکہ رات کو زیادہ سو
قیامت کے دن محتاج اور تہی دامن اٹھے گا (حضور اکر
• مہمان کے سامنے طعام رکھنے، میّت کی تجہیز و تکفین
بالغ لڑکی کا نکاح کرنے، قرض ادا کرنے اور گناہ سے
کرنے میں جلدی کرو۔
• مالدار کو بخل، حاکم کو طمع، جوان کو کاہلی، عابد کو غرور
سخی کو افسوس خراب کرتا ہے۔
• جس چیز کا علم نہیں اس کو مت کہو، جس چیز کی ضرور
نہیں اس کی تلاش مت کرو، جو راستہ معلوم نہیں اس
سفر مت کرو، اچھی بات جو بھی کہے اس کو غور سے
کیونکہ غوطہ زن کی ذلت سے گوہر کی قیمت میں کوئی ف
نہیں پڑتا۔
• امانت میں خیانت، اللہ کو ناراض، دشمن پر اعتبار، جا
پر سختی اور کسی کو بدنام مت کرو۔
• عمر میں، قد کی لمبائی میں، مال میں، شرافت میں عورت
خاوند سے کمتر ہونی چاہئے ورنہ خاوند اس کی نگاہ میں ذلیل ہو
• جہاد کرو غنیمت حاصل ہوگی روزہ رکھو تندرست رہو گے
کرو مالدار ہو جاؤ گے (الترغیب و ترہیب)۔
• دیکھنا بیٹے! مرغ سحر ہوشیاری میں تم سے بڑھنے نہ پا
تم غفلت میں سوتے رہو اور وہ ذکر الٰہی میں مصروف رہے (لقمان
• یہ دنیا پہلے بھی تھی اور میں اس میں نہیں تھا اور بعد میں بھ

رہیگی اور میں اس میں نہیں رہوں گا۔ اس لئے میں اپنے دنوں کو خسارے میں رکھنا پسند نہیں کرتا (ایک اعرابی)

- علم کا دشمن تکبّر، عقل کا دشمن غصّہ، صبر کا لالچ اور راستی کی دشمن دروغ گوئی ہے۔
- طعام کی شہوت، کلام کی شہوت، دیکھنے کی شہوت یہ تینوں شہوتیں بہت آفت کی ہیں ان سے بچنا چاہیئے۔ (گنج العقراء صا۱)
- جانوروں پر اکثر آفتیں اس وجہ سے آتی ہیں کہ وہ بول نہیں سکتے اور انسان کی اکثر آفتوں کا ظہور ان کے بولنے سے ہوتا ہے۔
- ساکن پانی اور خاموش آدمی بہت خطرناک ہوتا ہے اس سے بچنا ضروری ہے۔
- مصیبت میں صبر، دولتمندی میں بخشش، گفتگو میں دانائی میدان جنگ میں ثابت قدمی، نیکو کاروں کے اوصاف ہیں۔
- میری زندگی صرف موت تک نہیں یہ تو زندگی کا ایک ادنیٰ جزو ہے اسی لئے میری تمام تر دلچسپیاں مستقبل سے وابستہ ہیں کیونکہ مجھے اپنی تمام بقیہ زندگی وہیں گزارنا ہے (مومن کا انداز فکر)
- ایسے منافع سے پرہیز کرو جو دوسروں کا نقصان کر کے تمہارے لئے فائدہ مند ثابت ہو۔
- ان لوگوں کو پاکیزہ نہیں کہا جا سکتا جو اپنے جسم کو دھو کر پاک وصاف کر لیتے ہیں حقیقت میں پاک وہ ہیں جن کے باطن میں پاکیزگی ہے اور جن کے اندر خوف خدا ہے۔

• ایمان کا دشمن جھوٹ ہے، عزت کا دشمن سوال، عقل کا دشمن غصہ اور دولت کا دشمن بد دیانتی ہے (ایک عربی مقولہ)

• جوانی میں تنہائی اور بے کسی، سفر میں بیماری، تنگدستی میں قرض، دوری راہ میں پیادہ پائی مشہور سختیاں ہیں۔

• دل کو حسد سے، زبان کو کذب و غیبت سے، عمل کو اور پیٹ کو حرام خوری سے بچانا چاہیئے۔

• بیوقوف اور عقلمند کی، امیر اور غریب کی، تندرست اور بیمار کی، جوان اور بوڑھے کی، شریف اور رذیل کی، ظالم اور عادل کی دوستی ہو سکتی ہے۔ لیکن پائیدار نہیں۔

• سلام کرنا، مخاطب کو بہترین لقب سے یاد کرنا اور مجلس میں دوسروں کے لئے جگہ خالی کرنا محبت بڑھاتی ہیں (حضرت عمرؓ)

• حسد کے ساتھ راحت نہیں، انتقام کے ساتھ سرداری نہیں، بے ادبی کے ساتھ بزرگی نہیں، نافرمانی کے ساتھ فلاح نہیں (حضرت سیدنا علیؓ)

• جہاں تمہاری عزت کا لحاظ نہ ہوتا ہو وہاں ہرگز نہ جاؤ اگرچہ کہ وہاں ہُن برستے ہوں۔

• پہاڑ کی چٹانوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا احمق کو سمجھانے سے زیادہ آسان ہے (لقمان حکیم)

• بزرگوں کی بخیلی، عقلمندوں کا غرور، عورتوں کی بے شرمی اور لوگوں کا جھوٹ مروت کو تباہ کرتا ہے۔

• درویشی کو تونگری سمجھنا، بھوک میں سیری سمجھنا، غم کو خ

سمجھنا دشمن کو دوست سمجھنا رات کو نماز اور دن کو روزہ رکھنا شیطان کو دور کرتا ہے۔ (گنج الفقراء)

• کم کھانا صحت ہے، کم بولنا حکمت ہے، اور کم سونا عبادت ہے (حضرت عمرؓ)

• شریف النفس اور نیک طینت آدمی کو کوئی معیت اور آزمائش خراب نہیں کر سکتی۔ صندل کے درخت میں ہزار سانپ لپٹے ہوں لیکن ان کا زہر اس پر اثر نہیں کرتا (عبدالرحیم خانخاناں)

• جو غصہ کرے وہ متکبر ہے، جو گالی دے وہ کمینہ ہے، جو انتقام کے درپے ہو وہ درندہ ہے اور جو ضبط کر جائے وہ صابر اور کامل انسان اور خدا کا محبوب ہے (سیدنا عبدالقادر جیلانیؒ)

• سانڈ کا سامنے سے خیال رکھئے گدھے کا پیچھے سے مگر بدمعاش کا چاروں طرف سے (ایک پرانی کہاوت)

• ہر ایک بات جو ذکر سے خالی ہو لغو ہے، ہر ایک خاموشی جو فکر سے خالی ہو سہو ہے اور ہر ایک نظر جو عبرت سے خالی ہو لہو ہے۔
(حکیم بو علی سینا)

• اللہ تعالیٰ حکمت کے نور سے مردہ دل کو ایسا زندہ فرماتے ہیں جیسا کہ مردہ زمین زور دار بارش سے زندہ ہوتی ہے (لقمان حکیم)

• ہر شخص کی بات سنو اگر ہر شخص سے نہ بولو، ہر ایک کی رائے لو مگر اپنا فیصلہ محفوظ رکھو۔

• جاہل عورت، بیوقوف لڑکا، منہ پھٹ نوکر، سانپ والا گھر یہ سب موت کے روپ ہیں۔

• قرآن پاک کی تلاوت کرنا، مساجد آباد کرنا، اللہ کا ذکر کرنا، اچھی

باتوں کی نصیحت کرنا اور بری باتوں سے روکنا بہت بہتر مشغلہ ہے

• میں شیطانوں کے ہمراہ پہاڑوں اور جنگلوں میں پھرتا رہا۔ مگر بُرے انسانوں کے سوا کسی سے بھی نہیں گھبرایا (حکیم جالینوس)

• عقلمند کے سامنے زبان کو حاکم کے سامنے آنکھ کو اور بزرگوں کے سامنے دل کو قابو میں رکھو۔

• روٹی اس قدر کہ جس سے زندگی قائم رہے، پانی اس قدر کہ پیاس بجھ جائے، کپڑا اس قدر کہ جسم ڈھانکا جائے، گھر ایسا کہ جس میں آرام سے رہا جائے، علم اس قدر کہ جس پر عمل کیا جا سکے۔

(حضرت سری سقطیؒ)

• کمزوروں کو دبانا کون نہیں جانتا۔ اگر تم بھی اس پر عمل کرتے ہو تو یہ ذلت ہے۔

• فقیر وہ ہے کہ جب نہ پائے تو خاموش اور جب پالے تو دوسروں کو ترجیح دے۔

بات

• تجھ کو جس بات کی خبر نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ (بنی اسرائیل)

• جس کسی سے بھی تمہاری ملاقات ہو تو پیٹھے بول بول (القرآن)

• فضول اور بے فائدہ کلام نہ کرو (ق)

• ایک میٹھا بول اور کسی ناگوار بات پر ذرا سی چشم پوشی اس خیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے دکھ ہو (پارہ ۳ سورۃ ۲ آیت ۲۶۳)

• اے ایمان والو تم ایسی بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو (قرآن حکیم)

• اللہ جل شانہ کی شان میں غلط بات نہ کہو (النساء ۲۳)

• بات کرتے ہوئے آواز کو دھیما رکھا کرو، گدھوں کی آواز یقیناً نہایت بھدی اور بھونڈی ہوتی ہے (سورۂ لقمان ۱۹)

• جب بات کہو تو انصاف کی کہو خواہ معاملہ اپنے رشتہ دار ہی کا کیوں نہ ہو (سورۂ الانعام۔ پارہ ۸۔ آیت ۱۵۲)

• اسلام کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ فضول باتوں کو چھوڑ دے (ترمذی)

• جب کوئی شخص بات کر کے چلا جائے تو وہ بات امانت ہے اس کو ظاہر نہ کرنا چاہیئے (حدیث)

• جس بات کو نہ جانے وہ زبان سے نہ کہے اور جو جانے اس کے بتانے میں دریغ نہ کرے۔

• جس نے ذرا ذرا سی باتوں کو حقیر سمجھا اس نے بڑی باتوں کو کبھی نہ سمجھا۔

• دوسروں سے ایسی بات نہ کہو جسے تم خود برداشت نہ کر سکو۔

• بات اگرچہ تیر نہیں لیکن تیر سے زیادہ زخمی کر سکتی ہے۔

• زور زور سے اور زیادہ باتیں کرنا بیوقوفی ہے۔

• تیرے لئے وہی بات مناسب ہے جو نفع دے۔

• جب عقل کامل پختہ ہو جاتی ہے تو آدمی باتیں کم کرتا ہے۔

• جو شخص اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ بات کہے تو اچھی کہے ورنہ خاموش ہی رہے (بخاری و مسلم)

• جس نے کسی نیک بات پر آمادہ کیا تو اس کے لئے اتنا ہی اجر ہے جیسا کرنے والے کو ملے گا (مسلم)

• حکمت کی بات دانا مرد کی گم شدہ متاع ہے جہاں کہیں

وہ اسے پائے تو وہ زیادہ اس کا حقدار ہے۔
(رواہ الترمذی۔ مشکوٰۃ صفحہ ۲۶)

- اگر تم کو بات کرنا نہیں آتا تو سننا سیکھو۔
- سوچ سمجھ کر باتیں کرو تاکہ عذر خواہی کی ندامت سے محفوظ
- بات تمہاری قید میں ہے مگر جب تک خاموش رہو۔ ا
جب بات کہہ دیتے ہو تو تم اس کے پابند ہو گئے (حضرت علیؓ)
- اچھی بات چاہے وہ کسی نے کہی ہو وہ اچھی ہے اسے غور سے
سنو (بقراط)

بھلائی اور برائی

- بھلائی کا حکم دو اور برائی کو روکو
- اللہ بے پناہ طاقت کا مالک
اور برائی کا بدلہ دینے والا ہے (سورۂ آل عمران۔ آیت ۴)
- جو اُمتیں عالم میں بھیجی گئیں ان میں تم سب سے بہتر ہو بھلے کا
کا حکم کرتے ہو اور برے کاموں سے روکتے ہو (آل عمران ۱۲)
- ایک دوسرے کی ٹوہ میں نہ رہو نہ پیٹھ پیچھے برائی کرو اکلاا
- برائی کا بدلہ اس کے برابر برائی ہے پس جو شخص معاف کر
اور اصلاح کرلے تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے۔ اللہ ظالموں
پسند نہیں کرتا۔ (شوریٰ۔ ۴)

نہیں آتے تو بھلے لوگ اپنی بھلائیوں کو کیوں چھوڑیں (حسن بن علیؓ)

- اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں اس کو دین کی سمجھ عطا فرما دیتے ہیں (ترمذی)
- جب اللہ تعالیٰ کسی آدمی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں اس کو دین کی سمجھ عطا فرما دیتے ہیں (ترمذی)
- جب اللہ تعالیٰ کسی آدمی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو مرنے سے پہلے اس کو نیک عمل کی توفیق عطا کر دیتا ہے (حاکم)
- جب تم دوسروں کی برائیاں بیان کرتے ہو تو تمہاری برائیاں تم پر ہنستی ہیں۔
- جو شخص تمہارے پاس دوسروں کی برائیاں بیان کرتا ہے وہ ضرور دوسروں کے پاس تمہاری برائی کرتا ہوگا۔
- برائی کرتے کرتے آدمی اتنا برا ہو جاتا ہے کہ پھر بھلی باتیں اسے اچھی نہیں لگتیں۔
- بھلائی ذکر میں ہے اور برائی محبت دنیا میں (حضرت ابراہیم بن ادھمؒ)
- جو شخص خوب سوچ سمجھ کر کام کرتا ہے اس کا نشانہ بہت کم خطا ہوتا ہے۔ برے لوگ اچھی باتوں پر برا پہلو تلاش کرتے ہیں۔ جیسا کہ مکھیاں تمام خوبصورت جسم کو چھوڑ کر صرف زخم ہی پر بیٹھتی ہیں۔
- اگر تم کوئی بھلائی کرنے والے ہو تو ابھی کرو اور اگر کوئی برائی کا کام کرنے والے ہو تو اسے کل پر اٹھا رکھو۔
- برائیوں سے نفرت کرو تاکہ تمہارے اچھے عمل برباد نہ ہوں۔
- بروں کی صحبت سے اپنے کو بچاؤ۔ ایسا نہ ہو کہ غیروں کی صحبت

(اللہ جل شانہ سے تجھے جُدا کر دے (حضرت سری)

بھوک کے فوائد

(۱) دل نرم ہو جاتا ہے اور بصیرت جاتی ہے۔
(۲) دل کی صفائی ہوتی ہے اور طبیعت تیز ہوتی ہے۔
(۳) آدمی میں عاجزی و مسکنت پیدا ہو جاتی ہے۔
(۴) اہل مصیبت اور فاقہ زدوں سے غفلت پیدا نہیں ہو
(۵) گناہوں سے بچتا ہے۔
(۶) (کم کھانے سے) نیند کم آتی ہے۔
(۷) عبادت پر سہولت سے قدرت حاصل ہوتی ہے
(۸) بدن کی صحت ہے۔
(۹) اخراجات کی کمی ہے۔
(۱۰) ایثار، ہمدردی اور صدقات کی کثرت کا سبب
(امام غزالیؒ)

بہترین و بدترین

• بہترین عمل، خدا کیلئے محبت اور خدا کے لئے مخالفت

• ذکر کرنیوالی زبان شکر کرنے والا دل اور نیک بیوی چیزوں پر مدد کرنے بہترین مال ہے (ہادی اعظمؐ)
• بہترین شخص وہ ہے جو اپنے اہل وعیال کے ساتھ احسن

• بہترین کمائی وہ ہے جو اپنے ہاتھ کی ہو (محسن انسانیت)
• بہترین خصلت وہ ہے وہ جسے لوگ پسند کریں۔
• بہترین عمل وہ ہے جو ہمیشہ کیا جائے۔ خواہ تھوڑا ہی ہو (حضور اکرم)
• بہترین دوست خدا ہے۔
• بہترین گھر وہ ہے جس میں یتیم عزت واحترام کے ساتھ رہتا ہے۔
(الحلیۃ الابو نعیم)
• بدترین کھانا ولیمہ کا ہے جس میں خوش حال لوگوں کو بلایا جائے اور ناداروں کو چھوڑ دیا جائے (بخاری، مسلم۔ مشکوٰۃ ص۲۷)
• بدترین انسان قیامت کے دن وہ ہوگا جس سے لوگ اس کی شرارت یا فحش کلامی کی بنا پر کترا تے ہوں (بخاری، مشکوٰۃ ص۴۱۲)
• قیامت کے دن لوگوں میں بدترین انسان دو چہرے والے (دوغلے) کو پاؤ گے جو ان لوگوں کے پاس ایک چہرے سے آتا ہے اور دوسروں کے پاس دوسرے چہرے سے آتا ہے
(بخاری، مسلم، مشکوٰۃ ص۴۱۱)
• قیامت کے دن مرتبہ کے اعتبار سے بدترین انسان وہ ہوگا جو دوسروں کی دنیا بنانے کیلئے اپنی آخرت برباد کرے
(رواہ ابن ماجہ، مشکوٰۃ، باب الظلم ص۴۲۷)
• بدترین عالم وہ ہیں جو مالداروں کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے ہیں۔
(حضرت فضل بن عیاضؒ)
• بدترین گناہ جاسوسی، غداری اور عیب جوئی ہے

پانچ عیدیں • حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ مومن کی پانچ عیدیں ہیں:-

(۱) جس دن مسلمان گناہ سے محفوظ رہے اور کوئی گناہ سرزد نہ ہو وہ اس کی عید کا دن ہے۔

(۲) جس دن ایک مسلمان دنیا سے اپنا ایمان سلامت اور مکائد شیطانی سے اس کا ایمان محفوظ رہے وہ اس کی عید کا دن ہے۔

(۳) جس دن ایک مسلمان دوزخ کے پل سے سلامتی کے ساتھ گزر جائے، وہ اس کی عید کا دن ہے۔

(۴) جس دن ایک مسلمان دوزخ سے بچ کر جنّت میں داخل ہوجائے، وہ اس کی عید کا دن ہے۔

(۵) اور جس دن وہ پروردگار کے دیدار کو پائے اور اس کی رضا سے بہرہ یاب ہو وہ اس کی عید کا دن ہے۔

پندرہ روزہ صراط مستقیم۔ برمنگھم (یو۔ کے)

توبہ • اے ایمان والو توبہ کرو اللہ کی طرف صاف دل کی توبہ (تحریم-۱۹)

• توبہ کرو اللہ کے آگے سب مل کر اے ایمان والو تاکہ بھلا پاؤ (نور-۱۰)

• بے شک اللہ کو پسند آتے ہیں توبہ کرنے والے اور پسند ہیں گندگی سے بچنے والے (البقرہ-۱۲)

• بیشک اللہ محبوب رکھتا ہے توبہ کرنے والوں سے اور محبت

رکھتا ہے۔ پاک رہنے والوں سے (پارہ ۲ سورۃ ۲ آیت ۲۲۲)

• توبہ صرف انہیں لوگوں کے لئے سود مند ہوتی ہے جو نادانی سے گناہ کرتے ہیں اور جلد لوٹ آتے ہیں۔ ایسوں پر اللہ جل شانہٗ بھی مہربان ہو جاتا ہے (القرآن)

• اللہ جل شانہٗ فرماتا ہے جو اس بات پر اعتقاد رکھتا ہے کہ میں گناہوں کے معاف کرنے پر قادر ہوں اور وہ صدق و اخلاص کے ساتھ توبہ کرتا ہے تو میں اس کو بخش دیتا ہوں۔

(حدیث قدسی۔ مشکوٰۃ شریف)

• اللہ بندہ کی توبہ (جانکنی) سانس کے اکھڑنے کے پہلے تک قبول کرتا ہے (ترمذی)

• ہر توبہ کرنے والے کے لئے جنت ہے (دیلمی)

• جب بندہ گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ پڑ جاتا ہے اور بندہ جب توبہ کرتا ہے تو وہ داغ دور ہو جاتا ہے۔ ورنہ اس کی سیاہی پورے قلب پر چھا جاتی ہے (بخاری و مسلم)

• گناہ سے توبہ کرو اللہ سے، میں اللہ سے توبہ کرتا ہوں ایک دن میں سو بار (مسلم)

• کسی بندہ سے اگر کوئی گناہ سرزد ہوتا ہے تو فرشتہ تین ساعت اس کی توبہ کا منتظر رہتا ہے اگر توبہ کرلے تو گناہ نہیں لکھا جاتا (حاکم)

تین اشخاص

اللہ تعالیٰ تین اشخاص سے بات نہ کریگا۔ (۱) پائجامہ لٹکانے والا (۲) خیرات دیکر احسان جتلانے والا (۳) جھوٹی قسمیں کھا کر سودا چلانے والا۔

(۲) تین اشخاص کی نماز قبول نہ ہوگی۔
(۱) ماں باپ کا نافرمان (۲) صدقہ پر احسان جتلانے و
(۳) تقدیر کا منکر (حاکم)
(۳) تین اشخاص کو سب سے زیادہ عذاب ہوگا۔
(۱) جس نے کسی نبی کو قتل کیا (۲) جو کسی نبی کے ہاتھ
(۳) ظالم امام
(۴) تین اشخاص کی دعا قبول ہوتی ہے۔
(۱) روزہ دار کی جب وہ افطار کرے (۲) منصف
(۳) مظلوم کی (ترمذی)
(۵) تین اشخاص جنت میں داخل ہوں گے۔
اللہ جل شانہ روٹی کا ایک ٹکڑا اور کھجور کی ایک مٹھی
سے تین آدمیوں کو جنت میں داخل فرمائیں گے۔
(۱) گھر کے مالک (یعنی خاوند) کو (۲) بیوی کو جس نے یہ کھ
(۳) اس خادم کو جو دروازے تک اس مسکین کو دے آ
(۶) تین اشخاص جنت میں داخل نہ ہوں گے۔
(۱) شراب کا عادی (۲) جادو پر ایمان رکھنے والا (۳)
(ابن حبا
(۷) تین اشخاص کو اللہ دشمن رکھتا ہے۔
(۱) بوڑھا زانی (۲) بخیل (۳) متکبر (ابن حبا
(۸) تین مبغوض اشخاص:-
(۱) وہ شخص جو بوڑھا ہو کر بھی زنا میں مبتلا ہو۔

(۲) وہ شخص جو فقیر ہو کر بھی تکبر کرے۔
(۳) وہ شخص جو مالدار ہو کر ظلم کرے (ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

۹۔ تین عقلمند اشخاص:۔
(۱) وہ شخص جو دنیا کو اس سے پہلے خود چھوڑ دے کہ دنیا اس کو چھوڑے۔
(۲) وہ شخص جو اپنی قبر کی تیاری اس سے پہلے کرے کہ اس میں داخل ہونے کا وقت آجائے۔
(۳) وہ شخص جو اپنے مولیٰ کو اس سے پہلے راضی کرلے کہ اس سے ملاقات کرے (یحییٰ بن معاذؒ)

۱۰۔ (۱) جو شخص جنگل میں رہتا ہے وہ سخت مزاج ہوتا ہے۔
(۲) جو شخص شکار کے پیچھے لگ جاتا ہے وہ (سب چیز سے) غافل ہو جاتا ہے۔
(۳) جو شخص بادشاہ کے پاس آمد و رفت شروع کردے وہ فتنہ میں پڑ جاتا ہے (محسن انسانیتؐ)

۱۱۔ تین اکرام: ۔جو شخص کثرت سے موت کو یاد کرے اس پر تین چیزوں کا اکرام ہوتا ہے۔
(۱) توبہ جلد نصیب ہوتی ہے۔
(۲) مال میں قناعت میسر ہوتی ہے۔
(۳) عبادت میں نشاط اور دلبستگی پیدا ہوتی ہے (تنبیہ الغافلین)

۱۲۔ تین باتیں:۔
(۱) جس کام کا دوسروں کو حکم کرو پہلے خود اس پر عمل شروع کردو۔

(۲) جس بات سے دوسروں کو منع کرو پہلے خود اس سے رک جاؤ۔
(۳) تمہارا ہر قدم یا تمہارے لئے نافع ہے (کہ جنت کی طرف بڑھتا ہے) یا مضر ہے (کہ جہنم کی طرف چلتا ہے) اس لئے ہر قدم اٹھاتے وقت یہ سوچ لو کہ کدھر جا رہا ہے۔

۱۳- تین نشانیاں (منافق کی)
(۱) جب وہ بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے۔
(۲) جب وعدہ کرتا ہے تو خلاف کرتا ہے۔
(۳) جب امانت اس کے سپرد کی جاتی ہے تو خیانت کرتا ہے۔
(رواہ البخاری صنا)

۱۴- تین گناہ کبیرہ :-
(۱) خدا کے ساتھ شرک کرنا (۲) خدا کی نافرمانی کرنا (۳) جھوٹی گواہی دینا (باب الشہادت۔ تجرید بخاری ص۴۸۷)

۱۵- تین قسم کے ناپسندیدہ افراد :-
(۱) حرم میں الحاد پھیلانے والا (۲) اسلام میں جاہلی طور وطریقے تلاش کرنے والا (۳) ناحق طور پر کسی مسلمان کا پیچھا کرنیوالا تاکہ اس کا خون بہا لے (رواہ البخاری مشکوٰۃ۔ باب الاعتصام ص۱۹)

۱۶- تین خوبیاں :-
(۱) خوش حالی میں میانہ روی (۲) ناداری میں اعتدال کی روش (۳) عبادت میں درمیانی انداز (مسند بزاز۔ کنز العمال ج ۲ ص۲)

۱۷- تین قسم کے لوگ :- سوال جائز نہیں مگر تین قسم کے لوگوں کیلئے !

(۱) خاک نشین فقیر و نادار (۲) پریشان کن تاوان یا قرض تلے دب جانے والا (۳) دردناک خون والا یعنی جس کے ذمے دیت ہو) (ابوداؤد۔ مشکوٰۃ۔ باب من لاتحل لہ المسئلۃ)

۱۸۔ تین آوازیں:۔ اللہ جل شانہ کو تین آوازیں پسند ہیں۔
(۱) مرغ سحر کی (۲) تلاوت قرآن کی (۳) پچھلے پہر مغفرت چاہنے والوں کی۔ (حدیث)

۱۹۔ تین ثواب جاریہ:۔ تین چیزیں ایسی ہیں جن کا ثواب مرنے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے۔
(۱) صدقہ جاریہ (۲) وہ علم جس سے لوگوں کو نفع پہنچتا رہے۔ (۳) صالح اولاد جو اس کے لئے مرنے کے بعد بھی دعا کرتی ہے۔
(رواہ المسلم۔ مشکوٰۃ۔ کتاب العلم ص۳۲)

۲۰۔ تین قسم کے گناہ:۔ تین قسم کے گناہ ایسے ہیں جن کی سزا انسان کو موت سے قبل ہی بھگتنی پڑتی ہے۔
(۱) بغاوت و سرکشی (۲) والدین کی نافرمانی (۳) قاطع رحم
(الادب المفرد۔ باب البغی۔ ص ۸۷)

۲۱۔ تین چیزیں خوش بختی کی علامت ہیں:۔
(۱) کشادہ مکان (۲) اچھا پڑوسی (۳) موزوں سازگار سواری
(الادب المفرد ص۲۰)

۲۲۔ تین موقعے دعا کی مقبولیت کے:۔
(۱) وہ شخص جو کسی جنگل میں ہو جہاں کوئی اس کو نہ دیکھتا ہو اور وہاں کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے۔

(۲) وہ شخص جو کسی مجمع کے ساتھ جہاد میں ہو اور ساتھی بھاگ جائیں وہ اکیلا جما رہے۔
(۳) وہ شخص جو آخر رات میں اللہ جل شانہٗ کے سامنے کھڑا ہو جائے (حدیث)

۲۳۔ تین کام عجلت کے:۔
(۱) نماز فرض کا جب وقت آجائے۔
(۲) جنازہ جب موجود ہو۔
(۳) بیوہ عورت جب اس کا کفو مل جائے (حدیث)

۲۴۔ تین افضل عمل:۔
(۱) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔
(۲) اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔
(۳) حج بیت اللہ کرنا (بخاری صفحہ ۱۱)

۲۵۔ تین قسم کے افراد:۔ جن کی نمازیں ان کے سروں سے بالشت بھر بھی اونچی نہیں ہوتیں۔
(۱) ایسا شخص جو لوگوں کا امام بنا ہوا ہے حالانکہ وہ اسے ناپسند کرتے ہیں۔ (۲) وہ عورت جو اس حالت میں گزارے کہ اس کا شوہر اس سے ناراض ہو (۳) دو مسلمان (بھائی) جو ایک دوسرے سے قطع تعلق کئے ہوئے ہوں۔
(ابن ماجہ۔ مشکوٰۃ۔ باب الامامۃ)

۲۶۔ تین اہم باتیں:۔ حق تعالیٰ شانہٗ اس کا بہت آسان حساب لیتے ہیں اور اپنی رحمت سے جنت میں داخل کرتے

ہیں۔ جس میں یہ تین باتیں ہوں گی۔
(۱) جو تجھے اپنے احسان سے محروم رکھے تو اس پر احسان کرے
(۲) جو تجھ سے قطع رحمی کرے تو اس کے ساتھ صلہ رحمی کرے
(۳) جو تجھ پر ظلم کرے تو اس کو معاف کر دے (درمنثور)

۲۷۔ تین باتیں ایمانی اخلاق کی:۔
(۱) جب غصہ آئے تو انسان (مغلوب ہو کر) باطل (کے جوہڑ) میں نہ ڈوب جائے
(۲) جب خوشی ہو تو خوشی (کی بہتات) راہ حق سے برگشتہ نہ کر دے۔
(۳) جب قدرت واقتدار پائے تو وہ چیز نہ لے جس پر اس کا کوئی حق نہیں ہے۔ (المعجم الصغیر للطبرانی ص۲۱)

۲۸۔ تاجروں کی تین خاصیتیں:۔
(۱) جب وہ کسی سے کوئی چیز خریدتے ہیں تو اس کی برائی نہیں کرتے اور بائع کی مجبوری سے فائدہ نہیں اٹھاتے۔
(۲) جب کوئی چیز فروخت کرتے ہیں تو اس کی بے حد تعریف نہیں کرتے۔
(۳) لین دین کے معاملے میں قسم نہیں کھاتے (اصبہانی۔ اسوۂ رسول اللہؐ)

۲۹۔ تین نیکیاں:۔
(۱) غصے کے وقت بردباری (۲) تنگدستی کے وقت سخاوت۔ (۳) قدرت کے وقت درگزر۔ (ادریسؑ کا قول)

۲۰ - (۱) قبرستان جایا کرو۔ اس سے تم کو آخرت کی یاد آئیگی ۔
(۲) مردوں کو غسل دیا کرو کہ یہ (نیکیوں سے) خالی بدن کا علاج ہے اور اس سے بہت بڑی نصیحت حاصل ہوتی ہے۔
(۳) نمازِ جنازہ میں شرکت کیا کرو شاید اس سے کچھ رنج و غم تم میں پیدا ہو جائے کہ غمگین آدمی (جس کو آخرت کا غم ہو) اللہ جل شانہٗ کے سائے میں رہتا ہے اور ہر خیر کا طالب رہتا ہے (ترغیب)

توکّل

• خدا پر توکل کرو اگر ایمان والے ہو (القرآن)
• جو شخص اللہ پر کامل توکل رکھتا ہے تو اللہ اس کے لئے بالکل کافی ہے (ارشاد ربانی)
• توکل کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ ہمیشہ اللہ پر توکل کیا کریں۔ (کلام پاک)
• بے شک اللہ ان سے محبت رکھتا ہے جو اس پر توکل کرتے ہیں (پارہ ۴ سورۃ ۳ آیت ۱۵۹)
• اگر تم اللہ پر اس طرح توکل کرو جس طرح کہ توکل کرنے والوں کا حق ہے تو وہ تم کو روزی دے جس طرح کہ پرندے روزی دیئے جاتے ہیں صبح سویرے خالی پیٹ (آشیانوں سے) نکلتے ہیں اور شام کو آسودہ ہو کر پلٹتے ہیں (ترمذی ۔ مشکوٰۃ ۔ باب التوکل [illegible])
• جو شخص (اللہ کے ساتھ کامل) توکل رکھتا ہے وہ جہنم میں داخل نہ ہو گا اور جو شک کرتا ہے وہ جنت میں داخل نہ ہو گا (بہادی اعظم)
• جو شخص توکل علی اللہ رہتا ہے۔ اللہ اس کو اندھیرے میں

روشنی اور مصیبت سے نجات دیتا ہے۔

جھوٹ اور سچ

• اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزر جانے والا ہو۔ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس کا جھوٹ خود اسی پر پلٹ پڑیگا (المومن ۲۸)

• جو شخص جھوٹا اور ناشکرا ہو خدا اس کو نیک ہدایت دیا نہیں کرتا (کلام پاک)۔

• ہم ایسے طریقوں سے بتدریج ان کو (جھوٹوں) تباہی کی طرف لے جائینگے کہ ان کو خبر تک نہ ہوگی۔ میں ان کی رسی دراز کر رہا ہوں۔ میری چال زبردست ہے (القلم۔ آیت ۴۴-۴۵)

• اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا ہو اور منکر حق ہو (الزمر ۳)۔

• اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پہ جھوٹ باندھا (یعنی جھوٹی قسم کھائی) اور سچائی کو جھٹلایا (الزمر۔ آیت ۳۲)

• جھوٹ افترا تو وہی لوگ کرتے ہیں جو خدا کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی جھوٹے ہیں۔ (النحل۔ آیت ۱۰۵)

• جان بوجھ کر سچ کو نہ چھپاؤ۔ (البقرہ۔ ۵/۱)

• سچ بولنا نیک کاموں کی ہدایت ہے اور نیک عمل جنت میں لے جاتا ہے۔ جھوٹ بولنا برے کاموں کی ہدایت ہے اور جھوٹ بولنے والا جہنمی ہے۔ (باب الادب۔ تجرید بخاری ص ۷۱۹)

• سچی بات اللہ جل شانہ کو بہت پسند ہے (بخاری)

• جھوٹی گواہی دینے والا شخص قیامت کے دن کوڑھی بن کر

ہمیشہ ہو گا۔ (ابو داؤد)

• جھوٹ نہ سچ مچ جائز ہے اور نہ ہنسی مذاق کے انداز میں، اور نہ یہ جائز ہے کہ تم میں سے ایک اپنے بچے سے کسی چیز کا وعدہ کرے اور اسے پورا نہ کرے۔ (رواہ عن حضرت عبد اللہؓ)

• افسوس ہے اس پر جو لوگوں کو ہنسانے اور قصے سنانے کیلئے جھوٹ بولتا ہے۔ (ترمذی)

• سچ بولنا اہل جنت کی علامت ہے۔ (احمد)

• انسان جھوٹا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ جو کچھ سُنے اسے (بلا تحقیق) بیان کر دے (صحیح مسلم مشکوٰۃ۔ باب الاعتصام ص)

• سچی بات کہو چاہے وہ کڑوی لگے۔ (محسن انسانیت)

• جھوٹ بول کر کسی چیز کو حاصل کرنے سے سچ کہکر کھو دینا اچھا ہے

• جھوٹ بولنا چھوڑ دو سارے گناہوں سے بچ جاؤ گے۔

جو شخص

• جو شخص عزت کا طلبگار ہو اسے چاہئے کہ وہ خدا کی فرمانبرداری کرے کیونکہ عزت ساری خدا کی دین ہے (القرآن)۔

• جو شخص اپنا اقرار پورا کرے اور بد معاملگی سے بچے تو اللہ بد معاملگی سے بچنے والے کو دوست رکھتا ہے۔ (کلام پاک)

• جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے حق تعالیٰ شانہ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرماتے ہیں (مشکوٰۃ شریف)

• جو شخص نرم عادت سے محروم رہا وہ ہر بھلائی سے محروم رہا۔ (مسلم)

جو شخص کسی مسلمان بھائی کو بھوک کی حالت میں کچھ کھلائیگا
ق تعالیٰ شانہٗ اس کو جنت کے پھل کھلائیگا۔
(مشکوٰۃ۔ابوداؤد۔ترمذی)

جو شخص دوسروں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا (بھی) شکر ادا
یں کرتا۔ (عن ابی ہریرہؓ۔احمد۔ترمذی)

جو شخص بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر شفقت نہ کرے وہ
میں سے نہیں۔ (محسن انسانیتؐ)

جو شخص اپنے کسی بھائی کی حاجت روائی میں مشغول ہو تو
ق تعالیٰ شانہٗ اس کی حاجت روائی میں توجہ فرماتے ہیں۔(حضور اکرمؐ)

جو شخص برے کاموں سے ڈرے وہ سب سے زیادہ بہادر ہے

نت و جہنم

جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک عمل کرینگے
وہی جنتی ہیں (پارہ ۱ سورۃ ۲۔آیت ۸۱)

للہ تعالیٰ نے جنت کے عوض مسلمانوں کے جان و مال کو خرید
لیا۔ (پارہ ۱۱۔سورۂ توبہ۔آیت ۱۱۱)

ہنم درحقیقت ایک گھات ہے، سرکشوں کا ٹھکانا جس
وہ مدتوں پڑے رہیں گے۔ (سورۂ النبا۔آیت ۷۸)

شخص اپنے پروردگار کے پاس گنہگار ہوکر آئے گا اس
لے جہنم ہے، جس میں نہ مرے گا نہ جیے گا (القرآن)

رکشی کرنے والے پر جنت حرام ہے (بخاری و مسلم)

خلق آدمی جنت میں داخل نہ ہوگا (احمد۔ابن ماجہ)

شخص جو نرم مزاج، نرم طبیعت اور نرم خو ہو اس پر

آگ حرام ہے۔ (احمد۔ ترمذی)

انی اور بوڑھیا زانیہ جنت میں نہ جائیگی۔

(مسلم۔ نسائی۔)

ح دودھ تھنوں میں واپس ہونا مشکل ہے اس

اسے رونے والی آنکھ کا جہنم میں جانا مشکل ہے (ترمذ

دمی کو اس بات کی خوشی ہو کہ لوگ اس کی تعظیم

ہیں۔ اسے چاہیئے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے

(جامع ترمذی۔ سنن ابو داؤ

مان کے ہاں دو بیٹیاں ہوں اور وہ ان کو اچھی طرح

جنت میں پہنچائیں گی۔ (بخاری۔ ادبا

دن میں روزہ رکھتا ہے اور رات کو قیام کرتا ہے

عت میں نہیں آتا وہ دوزخ میں ہے۔ (ترمذی

لم کے قرآن میں گفتگو کرے وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں تا

(ترمذی۔ ابن ماجہ

ں ایک کوڑے بھر جگہ دُنیا و مافیہا سے بہتر ہے (بخاری م

زیں (دُنیا و آخرت کی بھلائی کی)

گزار دل۔

(۲) مصیبت میں صبر کرنے والا بدن۔

(۳) خدا کو یاد کرنے والی زبان۔

(۴) ایسی بیوی جو اپنی جان اور شوہر کے مال میں خیانت نہیں کر

(البیہقی۔ مشکوٰۃ۔ باب العشرۃ ص ۲۸

• چار چیزیں بد بختی کی علامت ہیں۔
(۱) آنکھوں کا خشک ہونا کہ اللہ کے خوف سے کسی وقت بھی آنسو نہ ٹپکے۔
(۲) دل کا سخت ہونا اپنی آخرت کیلئے یا کسی دوسرے کیلئے کسی وقت بھی نرم نہ پڑے۔
(۳) آرزوؤں کا لمبا ہونا۔
(۴) دُنیا کی حرص۔ (ارشاد محسنِ انسانیت ﷺ)

• چار چیزوں سے دل کا نور پیدا ہوتا ہے۔
۱۔ خالی پیٹ رہنے سے۔
۲۔ نیک آدمی کی صحبت میں رہنے سے۔
۳۔ گزرے ہوئے گناہوں کو یاد کرنے سے۔
۴۔ اُمیدوں کو مختصر کرنے سے۔ (علماء کا قول)

• چار بستر:۔
۱۔ (گھر میں) بستر ایک مرد (صاحب خانہ) کیلئے ہوتا ہے۔
۲۔ ایک بستر اس کی بیوی کے لئے ہوتا ہے۔
۳۔ تیسرا بستر مہمان کے لئے ہوتا ہے۔
۴۔ چوتھا شیطان کے لئے (رواہ مسلم۔ مشکوٰۃ۔ کتاب اللباس)

• چار شکلیں بھلائی کی:۔
۱۔ والدین کے لئے دعا و استغفار۔
۲۔ ان کے (کئے ہوئے) عہد (وعدہ، وصیت) کو پورا کرنا۔
۳۔ ان کے دوستوں اور ملنے والوں سے احترام و تعظیم سے پیش آنا۔

۴۔ اور اس رشتہ کو ملانا جوان کی طرف (واسطہ) تمہارے ساتھ تعلق رکھتا ہو۔ (الادب المفرد ص

• چار صفات نفس کے جوہر ہیں:۔

۱۔ مفلسی میں تونگری کا اظہار کرنا۔

۲۔ بھوک کے وقت سیری کا اظہار کرنا۔

۳۔ غم کے وقت خوش رہنا۔

۴۔ دشمن کے ساتھ دوستی کرنا (حضرت خواجہ معین الدین)

• چھ چیزیں انسان کے عمل کو ضائع کر دیتی ہیں:۔

۱۔ مخلوق کی عیب جوئی میں لگنا۔

۲۔ دل میں دشمنی رکھنا۔

۳۔ دنیا کی محبت میں پڑنا۔

۴۔ حیا کم ہونا۔

۵۔ بڑی امیدیں رکھنا۔

۶۔ ظلم سے باز نہ رہنا۔ (جامع صغیر جلد ۲ ر۔

حج و عمرہ

• اللہ تعالیٰ کی طرف سے بیت اللہ کا فرض ہے۔ جو بھی اس کی استطاعت رکھتا (ارشاد باری تعالیٰ)

• حج میں نہ شہوانی افعال کئے جائیں نہ فسق و فجور ہو نہ لڑائی جھگڑے ہوں (پارہ ۲۔ سورۂ بقرہ۔ آیت ۱۹۷)

• جو بندہ ایسا ہو کہ میں نے اسے صحت عطا کر رکھی ہو اور اسے روزی میں وسعت دے رکھی ہو اور اس کے اوپر پانچ سال

گزر جائیں کہ وہ میرے دربار میں حاضر نہ ہو، وہ محروم ہے۔
(حدیث قدسی)

- جس نے حج کیا اور فحش، فسق و فجور میں مبتلا نہیں ہوا تو وہ حج سے ایسا پاک و صاف ہو کر لوٹتا ہے گویا آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔ (صحیح مسلم ج ا ص ۴۳۶)۔
- حج میں مال خرچ کرنا جہاد میں خرچ کرنے سے سات سو حصے ثواب میں زائد ہے۔ (احمد)
- جو شخص کسی دنیاوی غرض سے حج کو جانا ملتوی کریگا وہ اپنی غرض کے پورا ہونے سے پہلے دیکھ لے گا کہ لوگ حج سے فارغ ہو کے بھی آ گئے۔ (طبرانی - ابن ماجہ)
- جو شخص بلا عذر حج اور نکاح نہ کرے وہ مسلمان نہیں ہے (ابوداؤد)
- حج ساری زندگی میں ایک بار فرض ہے۔ (احمد)
- رمضان کا عمرہ حج کے برابر ہے۔ (بخاری و مسلم)
- عمرہ حج اصغر ہے۔ (دیلمی)
- ایک عمرہ دوسرے عمرے تک کفارہ ہے۔ ان صغیرہ گناہوں کے لئے جو ان دونوں عمروں کے درمیان ہوا اور حج مقبول کا بدلہ جنت کے علاوہ کچھ نہیں۔ (بخاری و مسلم)
- حج و عمرہ کرنے والے اللہ کے مہمان ہیں اگر وہ دعا کریں تو اللہ قبول فرمائے اور مغفرت چاہیں تو اللہ مغفرت فرمائے۔ (محسن انسانیت)

حسد: حاسد میری نعمت کا دشمن ہے۔ میرے فیصلے سے ناراض

ہوتا ہے۔ میں اپنے بندوں کو جو کچھ دیتا ہوں وہ اس سے خوش نہیں ہوتا۔ (ارشاد ربانی)

- کسی بندے کے قلب میں ایمان اور حسد دونوں جمع نہیں ہوسکتے۔ (ابن حبان۔ بیہقی)
- حسد سے بچو اس لئے کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھاتا ہے۔ جس طرح آگ ایندھن کو نگل جاتی ہے۔ (رواہ ابوداؤد۔ مشکوٰۃ۔ باب ما ینہی صفحہ ۴۲)
- دوسروں کے عیش پر حسد نہ کر دان کی یہ زندگی چند روزہ ہے۔
- حسد سے پرہیز کرتے رہنا حسد ہی نے مجھے ذلیل و خوار کیا ہے۔ (ابلیس لعین)

حلال اور حرام

- اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے جو لذیذ چیزیں حلال کردی ہیں ان کو حرام نہ ٹھہراؤ۔ (المائدہ ۱۲)
- اللہ تعالیٰ نے ہر اس قتل کو حرام قرار دیا جو نا جائز ہو۔ قتل صرف اس وقت کرو جب قتل کا ... حق بجانب ہو۔ (القرآن)
- اے مسلمانو پاکیزہ (حلال) غذا کھایا کرو۔ (کلام پاک)
- جس نے چالیس دن ایسی حلال روزی کھائی جس میں کچھ حرام نہ ملا ہو حق تعالیٰ اس دل کو نور سے بھر دیگا اور حکمت کے چشمے اس کے دل سے جاری کردیگا۔ (ہادیٔ اعظم)
- اللہ کو یہ بات بہت پسند ہے کہ وہ اپنے بندے کو اس حال میں دیکھے کہ وہ طلب حلال میں تھک گیا ہے۔ (حدیث)

• ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔
• حرام چیزوں سے بچ تو سب سے زیادہ عابد ہوگا۔ (احمد)
• کسب حلال باعث جنت ہے۔ (ترمذی)
• وہ گوشت جس نے حرام سے پرورش پائی ہے۔ جنت میں داخل نہ ہوگا اور جس گوشت نے حرام مال سے نشوونما پائی ہے وہ دوزخ ہی کے لائق ہے۔ (احمد)
• جو شخص اکل حلال کھائے سنت پر عمل کرے اور لوگ اس کے شر سے محفوظ رہیں تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (ترمذی)
• اس شخص کا قرآن پر ایمان نہیں جو اس کی حرام کی ہوئی چیزوں کو حلال جانے۔ (ترمذی)
• ایک وقت کا لقمۂ حرام چالیس دن کی دعاؤں کو قبول نہیں ہونے دیتا۔ (ارشاد نبی اکرمؐ)
• جو شخص حلال کی طلب میں جدوجہد کرتا مرجائے گا وہ بخشا جائے گا۔ (حدیث)

خدا

• خدا بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو۔ (سورۂ محمدؐ)
• خدا کی یاد سے دل کو تسلی ہوتی ہے۔ (القرآن)
• جو لوگ خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں وہ ان کو دوست رکھتا ہے۔ (کلام پاک)
• خدا نیک کام کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے (کلام مجید)
• خدا تمہاری شکل و صورت اور دولت کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہاری نیت اور عمل کو دیکھتا ہے۔ (رواہ مسلم۔ مشکوٰۃ)

• خدا اپنے بندے سے اتنی سی بات پر خوش ہوتا ہے کہ کھانا کھائے تو اللہ کی تعریف کرے اور پانی پئے تو اس کا شکر ادا کرے۔ (نبی کریمؐ)

• اس شخص سے بھی بد بخت کوئی نہیں جو مصیبت میں بھی خدا کو یاد نہ کرے۔

• آفت رسیدہ کی فریاد رسی کرنے والے کو خدا دوست رکھتا ہے (بزاز)

• خدا سے جو نہیں ڈرتا وہ سب سے ڈرتا ہے، خدا سے جو ڈرتا ہے وہ کسی سے نہیں ڈرتا۔

خیر و شر

• اللہ جل شانہٗ خیر و شر کا شعور انسان کی فطرت میں رکھ دیا ہے۔ (القرآن)

• جسے حکمت مل گئی وہ خیر عظیم کا مالک بن گیا۔ (کلام پاک)

• باقی رہنے والی اچھی یادگاریں خیر ہیں۔ (الفرقان)

• جب ناپو تو پورا پورا ناپو اور صحیح ترازو سے تو لو۔ یہ خیر ہے اس کا نتیجہ اچھا ہے۔ (ارشاد ربانی)

• اللہ کا خوف ہر خیر کی طرف رہبری کرتا ہے۔

• تمام امور اور سب خیر و شر اللہ ہی کی طرف سے ہیں (طبرانی)

• جس شخص کو اللہ تعالیٰ خیر سے نوازنا چاہتا ہے اسے اپنے دین کا علم و فہم دیتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

• جو چیز کہ مسرت دے وہ خیر ہے اور جو باعث رنج و الم ہو وہ شر ہے۔

• شرم کرنا سراسر خیر ہے۔ (محسن انسانیتؐ)

خیرات

• جب تک اپنی محبوب چیز کو خرچ نہ کروگے نیکی میں ہرگز کمال حاصل نہ کرسکوگے (انسار)

• اپنی بہتری کے لئے خرچ کرتے رہو (تغابن ۲۸/۲)

• اس کا مال اس کے ہرگز کام نہ آئے گا۔ جب عذاب کے گڑھے میں گرے گا۔ (الیل ۱/۳۰)

• اگر اللہ کی راہ میں اخلاص و نیک نیتی سے مال خرچ کرکے تم اللہ کو اچھا قرض دوگے تو وہ اس کو تمہارے لئے بڑھاتا رہے گا۔

(التغابن ع-۲)

• احسان جتا کر اور ایذا پہنچا کر خیرات ضائع نہ کرو۔ (البقرہ ۳۶/۳)

• اگر ظاہر دوگے اچھی بات ہے اگر چھپا کر فقیروں کو پہنچاؤ تو وہ تمہارے حق میں بہت ہی اچھی بات ہے (البقرہ ۳۷/۴)

• جو کچھ مال تم خرچ کرو وہ ماں باپ کے لئے قرابت والوں یتیموں، محتاجوں اور مسافروں کے لئے خرچ کرو (البقرہ ۲۶/۴)

• لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ خیرات میں کتنا خرچ کریں۔ آپ فرما دیجئے کہ جتنا (ضرورت سے) زائد ہو۔ (بقرہ - ۲۷)

درود شریف

• یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجا کرو (سورۂ احزاب - آیت ۵۶)

• جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں فرماتے ہیں۔ (نسائی جلد ا ص ۱۵۲، مسلم جلد ا ص ۱۷۵)

• قیامت کے دن میرے قریب تر (حضور اکرمؐ کے) وہ شخص ہوگا جو

میرے لئے بکثرت درود پڑھتا رہا ہوگا (مشکوٰۃ جلد ا ص ۸۶ بحوالہ ترمذی)

• آنحضرتؐ نے فرمایا وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور اس نے درود نہ پڑھا۔ (مشکوٰۃ جلد ا ص ۸۷)

• بلا وضو نماز نہیں ہوتی، بسم اللہ نہ پڑھے وضو نہیں ہوتا اور جو نبی کریمؐ پر درود نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔

(جلاء الافہام بسلسلہ حدیث نمبر ۱۱، بحوالہ طبرانی)

• درود کے بغیر دعا زمین و آسمان کے درمیان میں لٹکی رہتی ہے۔ (یعنی قبول نہیں ہوتی) (ترمذی ص ۶۴ جلد ۱)

• جب کسی مقام پر لوگ مل بیٹھیں اللہ کا ذکر نہ کریں اور نبیؐ پر درود نہ پڑھیں ویسے ہی اٹھ کر چلے جائیں۔ ان کی مثال ایسی ہے کہ وہ کسی بدبودار مردار سے اٹھے ہیں۔

(جلاء الافہام بسلسلہ حدیث نمبر ۲۵)

• جو شخص ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں فرماتا ہے اس کے دس گناہ معاف اور دس درجے بلند فرماتا ہے۔ (نسائی ۱۵۲ جلد ۱، مشکوٰۃ ص ۸۶ جلد ۱)

• جو کوئی ہزار مرتبہ روزانہ درود پڑھتا رہے گا وہ موت سے پہلے جنت میں اپنا مقام دیکھ لیگا۔ (جلاء الافہام بسلسلہ حدیث نمبر ۱۵)

• جو شخص صبح و شام دس دس مرتبہ مجھ پر درود پڑھتا رہے گا قیامت کے دن اس کو میری شفاعت نصیب ہوگی۔

(جلاء الافہام بسلسلہ مقامات درود نمبر ۲۳)

• جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب میں درود لکھتا ہے فرشتے صبح و شام اس کے حق میں دعاء رحمت فرماتے رہتے ہیں۔ جب تک یہ درود اس کتاب میں لکھا رہے گا۔

(جلاء الافہام بسلسلہ حدیث ابن عباسؓ نمبر ۳۷)

• جو شخص صبح کی نماز کے بعد کلام کرنے سے پہلے سو بار درود پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری کریگا۔ تیس ۳۰ دنیوی ستر ۷۰ اخروی۔ نماز مغرب کے بعد بھی اسی طرح عمل کرے۔

(جلاء الافہام بحث حدیث اوس بن اوس نمبر ۲۰)

• اگر درود کے مختصر الفاظ پڑھ لیے جائیں اس پر بھی رحمت خداوندی کا حصول یقینی ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ ؕ

(نسائی ص ۱۵۲ - جلد اول)

• اگر مجلس والے ذکر خدا اور درود مصطفےٰ کے بغیر منتشر ہو جائیں یہ مجلس ان کے لیے باعث حسرت و افسوس ثابت ہوگی۔

(جلاء الافہام بحوالہ طبرانی)

دو دعائیں • دو دعائیں ایسی ہیں جن کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ حائل نہیں۔

۱- مظلوم کی دعا۔

۲- ایک شخص کی دوسرے شخص کی بہبودی کیلئے اس کی عدم موجودگی میں دعا۔ (طبرانی فی الکبیر)

دو خوبیاں: مردوں میں مجھے ایسی دو خوبیاں ملیں جو بہت کم زندوں میں نظر آتی ہیں۔

۱- میں جبتک ان کے پاس بیٹھا رہتا ہوں وہ کوئی ایک بھی فضول بات مجھ سے نہیں کرتے۔
۲- جب میں ان کے پاس سے اٹھ کر چلا آتا ہوں تو پیٹھ پیچھے مجھے برا نہیں کہتے ہیں
(حضرت عثمان غنیؓ)

دو آنکھیں • دو آنکھیں ہیں جو جہنم کی آگ سے محفوظ رہیں گی۔ (۱) وہ آنکھ جو اللہ کے خوف سے اشکبار ہو۔ (۲) وہ آنکھ جو رات بھر اللہ کی راہ میں پہرہ دے
(بروایت ابن عباسؓ)

دو چیزیں: دو چیزیں ایسی ہیں ..... جو ایک مومن میں کبھی جمع ہو نہیں سکتیں۔
(۱) بخل (۲) بد اخلاقی (بخاری و ترمذی)

دو باتیں: انسان کو دو باتیں بوڑھا کر دیتی ہیں۔
(۱) مال کی حرص (۲) عمر کی حرص (مسلم)

دعا و بد دعا: • جو ایمان لائے اور بھلے کام کرتے ہیں ان کی دعا اللہ قبول کرتا ہے اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے۔ (شوریٰ ۳/۲۵)
• تم دعا کرو میں سنوں گا۔ (سورۂ مومن۔ رکوع ۱۱/۶)
• میں تمہارے قریب ہوں اور دعا مانگنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب مجھ سے مانگے۔ (سورۂ بقر ۲۳/۲)
• اپنے رب سے الحاح و زاری کے ساتھ خاموشی سے دعا کرو۔
(سورۂ اعراف۔ رکوع ۱۴)

- دُعا عبادت کا مغز ہے۔ (حدیث)
- دُعا عبادت کی جز اور بنیاد ہے۔ (ترمذی)
- ترک دعا گناہ ہے۔ (دیلمی)
- تقدیر کو دُعا کے سوا کوئی چیز رد نہیں کرتی۔ (ترمذی)
- دُعا بلا کو دفع کرتی ہے۔ (محسن انسانیتؐ)
- دعا مومن کا ہتیار، دین کا ستون، آسمان اور زمین کا نور ہے۔ (سرور کائناتؐ)
- اپنی جان، اپنی اولاد اور اپنے خادم پر بد دعا نہ کرو۔ بہت ممکن ہے یہ بد دعا قبولیت کے ساعت میں واقع ہو اور جو تمہارے منہ سے نکلا وہی ہو جائے۔ (مسلم۔ ابو داؤد)
- والد کی دعا بیٹے کے حق میں ایسی پر اثر ہے جیسے نبی کی دُعا اپنی اُمت کے لیے۔ (حدیث)
- دُعا مانگنے سے بہتر خدائے تعالیٰ کو کوئی عمل عزیز نہیں (ترمذی)
- سختی کے موقعوں پر خدا اس کی دُعا قبول کرے تو اسے چاہیے کہ عیش کے زمانے میں کثرت سے دُعا کیا کرے (ترمذی)
- عادل اور منصف بادشاہ کی دعا رد نہیں ہوتی (ترمذی)
- جو شخص ظالم کو بد دعا دیتا ہے گویا وہ اپنا انتقام لیتا ہے۔ (نبی کریمؐ)
- مظلوم کی بد دُعا سے ڈرو، چونکہ وہ شعلے کی طرح آسمان کی طرف جاتی ہے۔
- بیمار کے پاس جاؤ اور اپنے لئے دُعا کراؤ۔ کیونکہ اس کی

دعا ملائکہ کی دعا ہے۔ (ابن ماجہ)

• ہر شے کی زینت ہے اور عبادت کی زینت دعا ہے (نبی کریم)

• جو مسلمان باوضو خدا کو یاد کرتے ہوئے سوجاتا ہے پھر رات کو اٹھ کر خدا سے خیر و برکت کی دعا کرتا ہے تو اللہ اس دعا کو ضرور قبول فرماتا ہے۔ (رواہ احمد۔ مشکوٰۃ ص ۱۰۰)

• خدائے تعالیٰ کو اس بات سے شرم آتی ہے کہ اس کا کوئی بندہ اپنے دستِ اُمید کو اس کی طرف پھیلائے اور وہ اسے مایوس و نااُمید کرے۔

دین و دنیا

• اس شخص سے بہتر دین کس کا ہے جو اللہ کے سامنے جھک گیا اور جس نے نیکی کو اپنا شعار بنالیا۔ (القرآن)

• اپنے دین کی بات میں مبالغہ نہ کرو۔ (النساء ۲۲/۶)

• دین کو قائم رکھو اور اس میں اختلاف نہ ڈالو (الشوریٰ ۲/۲۵)

• دین کے کاموں میں سب سے پسندیدہ کام وہ ہے۔ جس پر کام کرنے والا پابندی کرے اور مستقل مزاجی دکھائے۔ (بخاری و مسلم۔ مشکوٰۃ)

• دین غمخواری کا نام ہے۔ (حدیث)

• جائیدادیں اور جاگیریں نہ بناؤ کہ پھر دنیا ہی کے ہو کر رہ جاؤ۔ (ترمذی۔ مشکوٰۃ)

• تم دنیا میں یوں رہو کہ تمہارا ہر عمل غیروں کیلئے مشعلِ ہدایت بن جائے۔

• جس میں عہد نہیں اس میں دین نہیں۔ (طبرانی)
• دنیا میں اس طرح رہو جس طرح پردیسی۔ (فخر کائنات)
• جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ بہتری کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین میں سمجھ اور خیر کی راہ کا الہام کرتا ہے۔ (حضور اکرمؐ)
• دُنیا میں داخل ہونا تو بہت آسان ہے لیکن اس سے نکلنا بہت مشکل ہے۔ (حضرت فضلؒ)

دنیا و آخرت

• دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور تماشا ہے۔ (پارہ ۷۔ سورۂ الانعام۔ آیت ۳۲)
• دُنیا کی زندگی ایک دھوکے کی ٹٹی ہے (ق)
• جس نے سرکشی اور دنیاوی زندگی کو آخرت کی زندگی پر ترجیح دی اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔ (ارشاد خداوندی)
• جو شخص ثواب دُنیا کے ارادے سے کام کرے گا اس کو ہم دنیا ہی میں سے دینگے اور جو ثواب آخرت کے ارادے سے کام کریگا اس کو ہم آخرت میں سے دیں گے۔
(سورۂ آل عمران۔ آیت ۱۴۵)
• جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہتا ہے اس کی کھیتی کو ہم بڑھاتے ہیں اور جو دنیا کی کھیتی چاہتا ہے اسے دنیا ہی میں سے دیتے ہیں مگر آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہے (سورہ شوریٰ۔ آیت ۲۰)
• تم لوگ دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو حالانکہ آخرت بہتر ہے اور باقی رہنے والی ہے۔ (پارہ ۳۰۔ سورۃ ۸۷۔ آیت ۱۷-۱۶)
• قیامت کے دن بدترین مقام اس شخص کا ہوگا جس نے دوسرے کی

دنیا بنانے کیلئے اپنی آخرت بگاڑلی۔ (ابن ماجہ)

- جس نے اپنی دنیا کو چاہا اس نے اپنی آخرت کو برباد کیا۔ (احمد)
- دنیا میں تم اس طرح رہو گویا پردیسی ہو یا راہ رو (بخاری)
- جو شخص دنیا سے محبت کریگا وہ اپنی آخرت کو تباہ کرے گا۔ اور جس شخص کو اپنی آخرت محبوب ہو گی تو وہ اپنی دنیا کو نقصان پہنچائے گا۔ تو اے لوگو! تم باقی رہنے والی زندگی کو فنا ہو جانیوالی زندگی پر ترجیح دو۔ (مشکوٰۃ)
- دنیا کے کاموں میں ایسی کوشش کرو گویا تم ہمیشہ زندہ رہو گے اور آخرت کے لئے اس طرح عمل کرو گویا تم کل ہی مر جاؤ گے۔ (المدنیت والاسلام)
- جس نے دنیا کے اندر شہرت کا لباس پہنا آخرت میں اس کو حق تعالیٰ ذلت کا لباس پہنائے گا۔ (ترمذی)
- دنیا کی تلخی آخرت کی لذت ہے اور دنیا کی لذت آخرت کی تلخی ہے۔ (حاکم)
- جس نے ختم کیا خواہشات کو اس نے عزت پائی دنیا و آخرت میں (احصل انجیل)
- ہم نے دنیا کے لئے علم دین حاصل کیا تھا مگر ہمیں اس نے آخرت کی طرف کھینچ لیا۔ (امام حسن بصریؒ۔ امام سفیان ثوری)
- دنیا کا غم دل میں ایک تاریکی اور عقبیٰ کا غم دل میں ایک نور ہے۔ (حضرت عثمان)
- اگر تو دنیا چاہتا ہے تو پھر آخرت کا خیال چھوڑ۔ اگر عاقبت کا

طالب ہے تو پھر دنیا کی حرص چھوڑ دے اگر تو مولیٰ چاہتا ہے تو دنیا و آخرت دونوں کو چھوڑ دے۔ (خطبات غوث الاعظمؒ)

● اپنے آپ کو دنیا میں اتنا مشغول رکھ جتنی زندگی ہے اور آخرت کیلئے اتنا عمل کر جتنا وہاں رہنا ہے اور مرنے کے بعد ہمیشہ وہیں رہنا ہے)
(لقمان حکیم)

● جس دن سے تو دنیا میں آیا ہے۔ ہر دن آخرت سے قریب ہو رہا ہے۔
(حکیم لقمان)

● دس چیزیں کھا جاتی ہیں دس چیزوں کو:۔
(۱) گناہ کو توبہ (۲) بلا کو صدقہ (۳) عمر کو غم (۴) رزق کو جھوٹ (۵) نیک اعمال کو غیبت (۶) عقل کو غصہ (۷) علم کو تکبر (۸) سخاوت کو پشیمانی (۹) برائی کو نیکی (۱۰) ظلم کو انصاف کھا جاتی ہیں۔
(داتا گنج بخشؒ)

● ذکر و فکر:۔ (مراقبہ) اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تم کو سکھایا
(البقرۃ ۔ ۲۵)

● اللہ کو بکثرت یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ (سورۂ جمعہ آیت ۱۰)

● اے ایمان والو اللہ کو بہت ہی زیادہ یاد کیا کرو۔
(آیت ۴۱ ۔ سورۃ احزاب)

● اے ایمان والو (کہیں تمہیں) تمہارے مال اور اولاد اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں اور جو کوئی ایسا کرے گا۔ وہی لوگ خسارے میں ہیں۔ (آیت ۹ سورۂ منافقون)

● ایمان والوں کے دل اللہ کی یاد سے مطمئن ہوتے ہیں خبردار اللہ کی

یاد ہی سے دل مطمئن ہوتے ہیں۔ (آیت ۲۸۔ سورۂ الرعد۔ پارہ ۱۳)

• جو اللہ کا ذکر نہیں کرتا وہ زندہ بھی مردے کے حکم میں ہے (بخاری و مسلم)

• ایک ساعت کی فکر (مراقبہ) ستّر برس کی عبادت سے بہتر ہے۔ (ابوداؤد)

• شیطان آدمی کے قلب پر جما ہوا بیٹھا ہے۔ جب آدمی اللہ کا ذکر کرتا ہے تو وہ ہٹ جاتا ہے اور جب غافل ہو جاتا ہے تو وسوسے ڈالنے لگتا ہے۔ (بخاری)

• اللہ کا ذکر دلوں کے لئے شفا ہے۔ (جامع صغیر)

• اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب کوئی بندہ میرا ذکر کرتا ہے اور اس کے دونوں ہونٹ میرے ذکر سے ملتے ہیں تو میں اس کے قریب ہوتا ہوں۔ (ابن ماجہ)

• ذکر ایمان کی نشانی ہے شیطان کے مکروفریب سے حصار نفاق سے بیزاری نیز جہنم کی آگ سے پناہ ہے (محسن انسانیتؐ)

• اللہ کا ذکر دل کے لئے ایسا ہے جیسا مچھلی کیلئے پانی (حافظ ابن تیمیہؒ)

• آدمی کا کوئی عمل عذابِ الٰہی سے بچانے والا ذکر اللہ سے بڑھکر نہیں۔

• درویش کی شان یہ ہے کہ اس کی خاموشی ذکر کے ساتھ ہو اور اس کی گفتگو ذکر کے ساتھ۔ (حکیم بو علی سینا)

رزق

بے شک خدا جسے چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔ (سورۂ آلعمران۔ رکوع ۳)

• زمین پر چلنے والے ہر جاندار کا رزق اللہ نے اپنے ذمے لے لی ہے۔ (پارہ ۱۲۔ سورۂ ھود۔ آیت ۶)

• خدا اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔ (سورۂ الشوریٰ۔ رکوع ۱)

• اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ ہم انھیں بھی رزق دینگے اور تمھیں بھی (سورۂ الانعام۔ پارہ ۸۔ آیت ۱۵۱)

• جو میری یاد میں رہ کر اور میرے موافق رہا تو میں اس کو اتنا دوں گا کہ خود سے مانگنے والوں کو بھی اتنا نہیں دوں گا۔
(ارشاد آسمانی کتاب)

• جو لوگ میرے احکام کو بھول جائیں۔ ہم یہاں ان کی روزی تنگ کردیں گے اور قیامت میں انھیں اندھا بنا کر اٹھاینگے۔
(الفرقان)

• اللہ جس کو چاہتا ہے رزق کی فراخی بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تُلا رزق دیتا ہے (سورۂ رعد۔ آیت ۲۶)

• صبح کا سونا روزی کو روکتا ہے۔ (حدیث)

• جو شخص اللہ تعالیٰ سے خائف رہتا ہے اور اس کی اطاعت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے رزق کو نہایت وسیع و بسیط کردیتا ہے اور اس کو ایسے ذریعے سے رزق عطا فرماتا ہے جس کا اسے گمان بھی نہیں ہوتا۔

• جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا رزق کشادہ اور عمر دراز ہو وہ رشتہ داروں سے میل و ملاپ کرے۔ (حدیث)

• خدا تم میں سے رزق کی کوئی صورت پیدا کردے تو وہ اس ذریعہ معاش کو نہ چھوڑے حتیٰ کہ مفید نہ رہے یا نقصان رساں ہوجائے
(ابن ماجہ)

• اگر تم اللہ پر بھروسہ کرو جیسا بھروسہ کرنے کا حق ہے تو تم کو اس طرح روزی دیگا جیسے چڑیوں کو دیتا ہے کہ صبح کو خالی پیٹ جاتی ہیں اور شام کو شکم سیر واپس آتی ہیں۔ (ترمذی)

روزہ تم پر روزہ فرض کیا گیا۔ جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا۔ تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ (البقرہ ۲۳/۲)

• اگر روزہ رکھو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ بشرطیکہ تم سمجھ رکھتے ہو۔ (سورۂ بقرہ)

• روزہ میرے لیئے ہے اور میں خود اس کی جزا دوں گا (حدیث قدسی)

• روزہ سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام پر فرض کیا گیا تھا۔ (تفسیر کشاف ص ۲۵۷ جلد ۱)

• جو شخص رمضان کے روزے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے رکھے اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائینگے (مشکوٰۃ المصابیح ص ۱۲۳)

• جس نے جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑا تو اللہ کو اس کی حاجت نہیں ہے کہ وہ روزہ رکھ کر کھانا پینا چھوڑ دے۔ (باب التنزیہی الصوم ص ۱۶۸)

• ہر چیز کی زکوٰۃ ہے اور بدن کی زکوٰۃ روزہ ہے (محسن انسانیت ۲)

• روزہ سپر ہے اور دوزخ سے حفاظت کا مضبوط قلعہ ہے (ہادی اعظم ۲)

• روزہ دار کی نیند عبادت ہے اس کا دم لینا تسبیح ہے۔ اس کی دعا مستجاب ہے۔ (بیہقی)

• روزہ امانت ہے پس تم میں سے ہر ایک کو اپنی امانت کی حفاظت کرنی چاہیئے۔ (نسائی)

• روزہ دار کے لئے دریا کی مچھلیاں تک دعا کرتی ہیں۔ (بیہقی)
• روزہ دار کیلئے جنت ہر روز آراستہ کی جاتی ہے۔
• اس نے روزہ نہیں رکھا جو لوگوں کا گوشت کھاتا ہے (یعنی غیبت کرتا ہے)۔ (سرورِ کائنات)
• روزہ رکھو تندرست رہو گے۔ (طبرانی)
• روزہ دار کو اللہ کی دیدار نصیب ہوتی ہے (مناقب محمدی)

زکوٰۃ

• نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔ (پارہ ۱ - سورۃ ۲ - آیت ۱۱۰)
• ان کے مال میں سے زکوٰۃ (صدقہ) لیکر انہیں پاک اور بابرکت کرو۔ (سورۃ توبہ - آیت ۱۰۳)
• جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے جیسے کہ ایک دانہ سے سات بالیں پیدا ہوں اور ہر بال میں سو دانے ہوں اور اللہ تعالیٰ جس کے لئے چاہیں دونا کرتے ہیں۔ (سورۃ بقرہ - آیت ۲۶۱)
• جو لوگ سونا جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ان کو دردناک عذاب کی خبر دیجئے (سورۃ توبہ)
• جس شخص کو اللہ نے مال دیا اور اس نے زکوٰۃ ادا نہیں کی تو قیامت کے دن اس کا مال گنج سانپ (انتہائی زہریلا) بنا کر اس کی گردن میں لپیٹ دیا جائے گا جو اسے ڈستا رہے گا۔ اور کہتا جائیگا میں تیرا خزانہ ہوں میں تیرا مال ہوں (بخاری)
• جو شخص زکوٰۃ ادا نہ کرے اس کی نماز قبول نہیں ہوتی (طبرانی)
• جس نے مال حاصل کیا تو اس مال میں اس وقت تک زکوٰۃ نہیں

جب تک کہ اس پر سال گزر نہ جائے (ابو داؤد - ترمذی)

• قبل از وقت زکواۃ دینے سے ادا ہو جائیگی۔

(ابو داؤد - ترمذی - ابن ماجہ)

• زکواۃ ادا کر کے اپنے مال کو حصار میں لے لو (محسن انسانیت ﷺ)

• جو قوم زکواۃ ادا نہیں کرتی اللہ جل جلالہٗ ان پر خشک سالی مسلط کر دیتا ہے۔ (ارشاد نبی کریم ﷺ)

• جس دولت میں مال زکواۃ کی ملاوٹ ہو تو وہ تباہ و برباد ہو جاتی ہے۔ (مشکواۃ - کتاب الزکواۃ)

سلام

• تم اپنے (گھر والوں کو) سلام کیا کرو۔ (سورۂ نور - رکوع ۴)

• جب تمہیں سلام کیا جائے تو تم اس سے بہتر طور پر سلام کرو یا اسی کو لوٹا دو۔ (پارہ ۵ - سورۃ ۴ - آیت ۸۶)

• پھر جب (اپنے) گھروں میں داخل ہونے لگو تو اپنے لوگوں (گھر والوں) کو سلام کر لیا کرو۔ (پارہ ۱۸ - سورۃ ۲۴ - آیت ۶۱)

• جو تم کو سلام علیک کرے اس کو یہ نہ کہو کہ تم مسلمان ہی نہیں۔ (پارہ ۵ - سورۃ ۴ - آیت ۹۴)

• اے ایمان والو! تم اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل مت ہو۔ جب تک کہ اجازت حاصل نہ کر لو۔ تمہارے حق میں یہی بہتر ہے۔ (پارہ ۱۸ - سورۃ ۲۴ - آیت ۲۷)

• (اس جنت میں) وہ کوئی فضول بات نہیں سنیں گے۔ ہاں البتہ سلام سنیں گے۔ (پارہ ۱۶ - سورۃ ۱۹ - آیت ۶۲)

• اللہ کے نزدیک بہتر وہ شخص ہے جو سلام میں سبقت کرے۔ (سنن ابو داؤد)

- السلام علیکم ایک دوسرے کو دل کھول کر کیا کرو (سنن ابوداؤد)
- جب تم میں سے کوئی کسی مجلس میں آجائے تو السلام علیکم کہے۔ پھر جب اٹھنے لگے تو پھر سلام کرے۔ کیونکہ پہلا سلام آخر کے سلام سے زیادہ ضروری نہیں۔ (سنن ابوداؤد)
- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم راستے سے گزرتے ہوئے راہ میں کھیلنے والے بچوں کو بھی سلام کرتے تھے۔ (ابوداؤد)
- بات کرنے سے پہلے سلام کرو۔ (ترمذی)
- اندر آنے کی اجازت نہ دو جو پہلے سلام نہ کرے (مشکوٰۃ)
- سلام کی ابتدا کرنے والا اللہ اور رسولؐ سے قریب ہے۔ (احمد)
- گھر میں داخل ہو کر سلام کرنا باعث جنت ہے۔ (ابوداؤد)
- سلام اسلام کی نشانی ہے۔ (فخر کائنات)
- سلام میں پہل کرنے والا تکبر سے پاک ہے۔ (بیہقی)
- کثرت سلام عبادت میں داخل ہے۔
- مسلمان کی رنجش کا خاتمہ سلام ہے۔ (محسن انسانیتؐ)
- جب تم کسی گھر میں داخل ہو تو ان کو سلام کرو۔ اور جس وقت رخصت ہونے لگو تو بھی سلام کر کے نکلو (بیہقی)
- جو شخص سلام سے پہلے بات کرنے لگے اس کا جواب نہ دیا کرو۔ (ہادی اعظمؐ)
- سلام کو پھیلاؤ سلامتی میں رہو گے۔ (حدیث)
- یہود و نصاریٰ کے ساتھ مشابہت پیدا نہ کرو کہ یہود کا سلام انگلیوں کے اشارے سے ہوتا ہے اور نصاریٰ کا سلام ہتھیلیوں کے اشارے سے

• یہود و نصاریٰ سلام کریں تو ان کے جواب میں وعلیکم (یعنی تم پر بھی) کہو۔ (بخاری و مسلم)

• چھوٹا بڑے کو (عمر میں) سلام کرے۔ چلنے والا بیٹھے ہوئے کو، بڑی جماعت چھوٹی جماعت کو، سواری پر بیٹھا ہوا پیدل چلنے والے کو سلام کرے۔ (سنن ابوداؤد)

• علیک السلام مت کہو یہ مردوں کا سلام ہے۔ (ابوداؤد)

• جماعت گزرے تو کسی ایک کا سلام کرنا کافی ہے۔ اسی طرح بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے کسی ایک کا جواب دینا کافی ہے۔ (سنن ابوداؤد)

• سلام کرنا سنت اور جواب دینا واجب ہے۔

سترہ گناہ کبیرہ

چار کا تعلق قلب سے ہے (۱) شرک (۲) گناہ پر اصرار (۳) اللہ کی رحمت سے نا امیدی (۴) خدا کے عذاب سے خود کو محفوظ سمجھنا چار کا تعلق زبان سے ہے (۵) جھوٹی گواہی دینا (۶) عفیف عورتوں پر بہتان باندھنا (۷) جھوٹی قسم کھانا (۸) جادو یا ٹونا ٹوٹکا کرنا۔
تین کا تعلق پیٹ سے ہے (۹) شراب پینا (۱۰) ظلماً یتیم کا مال کھانا (۱۱) سود خوری۔
دو کا تعلق شرمگاہ سے ہے (۱۲) زنا (۱۳) لواطت۔
دو کا تعلق ہاتھوں سے ہے (۱۴) قتل (۱۵) سرقہ۔
ایک کا تعلق پیروں سے ہے (۱۶) لڑائی میں پیٹھ دکھانا۔
ایک کا تعلق پورے جسم سے ہے (۱۷) والدین کی نافرمانی (ابوطالب مکیؒ)

سخاوت و بخالت

• جس مال میں بخل کرتے ہیں قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائیگا۔ (القرآن)

• ہم نے جو کچھ تم کو دیا ہے۔ اس میں سے اس سے پہلے پہلے (راہ خدا) میں خرچ کر دو کہ تم میں سے کسی کی موت آ کھڑی ہو۔ (المنفقون ۲/۲۸)

• جنت سخی کا گھر ہے۔ (ابن حبان)

• بخیل جنت میں داخل نہ ہوگا۔ (طبرانی)

• جاہل سخی خدا کے نزدیک زیادہ محبوب ہے بخیل عابد سے (ترمذی)

• سخی جب خیرات کرتا ہے تو اس کا سینہ کشادہ ہو جاتا ہے اور خوب دیتا ہے اور جب بخیل کسی کو دینے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کا سینہ اور تنگ ہو جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

• بخیل جنت سے دور اللہ سے دور اور جہنم سے قریب ہے (ترمذی)

• مکار بخیل اور احسان جتلانے والا جنت میں (ابتدائً) داخل نہ ہوگا۔ (ترمذی)

• بخل اسلام کو جتنا مٹاتا ہے۔ اتنی کوئی اور چیز نہیں مٹاتی۔ (طبرانی)

• جب لوگ صبح کو نکلتے ہیں تو دو فرشتے اترتے ہیں اور ایک کہتا ہے الہٰی خرچ کرنے والے کو بدل عطا فرما دوسرا کہتا ہے۔ بخیل کے مال کو ہلاکت کر۔ (متفق علیہ)

• سخاوت سے عیب چھپ جاتے ہیں۔

• چھپا کر سخاوت کرنا پروردگار کے غصّے کو بجھاتا ہے۔ (حدیث)
• بخیل سے ربط پیدا نہ کرو۔ ورنہ دل سخت ہوجائیگا۔

شرک

• جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کریگا اللہ اس پر جنّت کو حرام کردے گا اور اس کا مقام جہنّم ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ (سورۂ مائدہ آیت)
• جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا وہ ایسا ہے جیسا کوئی آسمان سے گر پڑا۔ پھر اس کو اڑتے جانور لپکتے ہیں یا اس کو ہوا نے کسی دور مکان میں پھینک دیا ہو۔ (سورۂ حج)
• عبادت کرو اللہ کی اور مت شریک کرو اس کے ساتھ کسی (سورۂ نساء ۳۶)
• جو کوئی یہ امید رکھتا ہے کہ اپنے رب کے سامنے جاتا ہے پس چاہیئے کہ اچھے عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔ (سورۂ کہف)
• اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کردے۔
(سورۃ النساء - آیت ۴۸)
• اس شخص سے بڑھ کر گمراہ کون ہو سکتا ہے جو ایسے لوگوں کو پکارے جو قیامت تک ان کو جواب نہ دے سکیں اور ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو۔ (الاحقاف - آیت ۵)
• جو شخص شرک کی حالت میں مرے گا وہ دوزخ میں ہوگا۔

• بڑا گناہ اللہ کے ذات وصفات میں شرک کرنا اور والدین کی نافرمانی کرنا ہے۔ (محسن انسانیت)

• اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر اگرچہ کہ تو مارا جائے یا آگ میں جلایا جائے۔ (مشکوٰۃ)

• جس شخص نے اللہ کے سوا کسی اور کی قسم کھائی۔ اس نے شرک کیا۔ (مشکوٰۃ)

• اے میرے بیٹے خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر اس لئے کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے۔ (لقمان حکیم)

• اسباب پر بھروسہ، خلق سے امید اور سوال شرک ہے۔ (فتوح الغیب)

شکایت نہ کر

(۱) کبھی بھول کر اپنے ماں باپ اور استاد کی۔

۲۔ بیوی کے سامنے اس کے میکے والوں کی۔

۳۔ غیر کے سامنے اپنے دوست کی۔

۴۔ رخصت کے بعد اپنے مہمان کی۔

۵۔ اولاد کے سامنے اپنے بڑوں کی شکایت نہ کر۔

شکست کھالے

۱۔ بحث کرنے میں جاہل سے

۲۔ زبان چلانے میں عورت سے

۳۔ لڑائی لڑنے میں بیوی سے۔

۴۔ مال خرچ کرنے میں سخی خود سے۔

۵۔ علم وہنر کے اظہار میں استاد سے شکست کھالے۔

صدقہ جو لوگ اپنے مال شب وروز کھلے اور چھپے خرچ کرتے

ہیں۔ ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور ان کے لئے کسی خوف اور رنج کا مقام نہیں۔ (پارہ ۳ - سورۃ ۲ - آیت ۲۷۴)

• اگر اپنے صدقات علانیہ دو تو یہ بھی اچھا ہے، لیکن اگر چھپا کر حاجتمندوں کو دو، تو یہ تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے۔ (پارہ ۳ - سورۃ ۲ - آیت ۲۷۱)

• اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔ (سورۂ بقرہ - آیت ۲۷۶)

• احسان جتا کر اور دکھ دے کر اپنے صدقے کو برباد نہ کرو (القرآن)

• صدقہ رب کے غصّے کو بھی روکتا ہے اور بری موت سے بھی حفاظت کا سبب ہے۔ (مشکوٰۃ)

• پاکدامنی سے نیک اعمال بڑھتے ہیں اور صدقہ کرنے سے عمر میں زیادتی ہوتی ہے۔

• دو آدمیوں کے درمیان صلح کرا دینا بہترین صدقہ ہے (طبرانی - بزاز)

• صدقہ دینے سے مال نہیں گھٹتا۔ معاف کر دینے سے عزت بڑھتی ہے۔

• ہر ایک بھلی بات بھلا کام صدقہ ہے۔ (حدیث)

• قیامت کے دن مومن کا سایہ اس کا صدقہ ہوگا (احمد)

• بھوکے کو کھانا کھلانا خواہ مسلمان ہو یا کافر بہترین صدقہ ہے۔ (مشکوٰۃ - بیہقی)

• چھپا کر دینا افضل صدقہ ہے۔ (احمد)

• صدقہ قبر کی آگ کو بجھاتا ہے۔ (طبرانی)

• کسی مسلمان کو قرض دینے کا ثواب مثل صدقہ دینے کے ہے (ترمذی)

• راستے سے پتھر، کانٹے وغیرہ کو ہٹا دینا صدقہ ہے (بیہقی)

• صدقہ دیکر احسان جتلانے والا جنت میں داخل نہ ہو گا (نسائی)

• کسی مسلمان سے مسکرا کر بات کرنا اور نابینا کی مدد کرنا صدقہ ہے (نبی کریمؐ)

• صدقہ دینا بہتر قسم کی برائیوں کو دفع کرتی ہے (محسن انسانیتؐ)

• آدمی اپنی زندگی میں ایک درہم صدقہ کرے وہ اس سے بہتر ہے کہ مرتے وقت سو درہم صدقہ کرے۔ (مشکوٰۃ)

• کنواں تیار کرنا بہترین صدقہ ہے۔

• تیری وہ بیٹی جو (طلاق پاکر یا بیوہ ہو کر) تیری طرف پلٹ آئے اور تیرے سوا کوئی اس کے لئے کمانے والا نہ ہو۔ سب سے بڑا صدقہ ہے۔ (ابن ماجہ۔ بخاری فی الادب المفرد)

• اگر کوئی مسلمان درخت لگائے یا کھیتی کرے اور اس میں سے انسان، چرند، پرند، کھائیں تو یہ بھی اس کے لئے صدقہ ہے (بخاری و مسلم)

• ایک بار سبحان اللہ کہہ دینا صدقہ ہے، ایک بار الحمد للہ کہہ دینا صدقہ ہے۔ ایک بار لا الہ الا اللہ کہہ دینا صدقہ ہے۔ بھلائی کا حکم کرنا صدقہ ہے، برائی کو روکنا صدقہ ہے، تم میں سے کسی کا اپنی صنفی خواہش کا پورا کرنا (بشرطیکہ جائز طور پر ہو) صدقہ ہے۔
(صحیح مسلم۔ مشکوٰۃ۔ باب فضل الصدقۃ)

• جو کھانا تم کھاتے ہو تمہارے لئے صدقہ ہے، جو تم اپنی اولاد کو کھلاتے ہو وہ تمہارے لئے صدقہ ہے۔ جو تم اپنی بیوی کو کھلاتے ہو وہ تمہارے لئے صدقہ ہے۔ (الادب المفرد)

• بہترین صدقہ یہ ہے کہ ایک مسلمان علم سیکھے پھر دوسرے مسلمان بھائی کو بھی سکھائے۔ (ترغیب وترہیب)

• جب تجھ سے خطا ہو تو صدقہ کیا کر۔ (احیاء)

• صدقہ پوشیدہ دینا خدا کے غصے کو فرو کرتا ہے اور ظاہر میں دینا دوزخ کی آگ کی سپر ہے۔ (حدیث)

• صدقہ خطاؤں کو ایسا بجھا دیتا ہے۔ جیسا کہ پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔ (اتحاف)

• غیروں کو صدقہ دیتے رہنا صدقہ نہیں جبتک کہ عزیز و اقارب محتاج ہیں۔ (فخر کائنات)

صبر

صبر سے کام لو کہ خدا صبر کرنے والے کا مددگار ہے۔
(سورۂ انفال - رکوع ۶ پارہ ۱۰ - آیت ۴۶)

• اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے (پارہ ۲ - سورۃ ۲ - آیت ۱۵۳)

• صبر کر جیسا کہ صبر کیا اولوالعزم رسولوں نے (کلام پاک)

• اے ایمان والو صبر کرو اور آپس میں ایک دوسرے کو صبر دلاؤ اور باہم ملے رہو۔ (القرآن)

• صبر کرنا آدھا ایمان ہے اور یقین پورا ایمان ہے۔ (طبرانی)

• صبر اگرچہ کڑوا ہے، مگر اس کا پھل بہت میٹھا ہوتا ہے۔

• جو شخص ایک رات کی بیماری میں بھی اللہ جل شانہٗ سے راضی رہ جائے اور اس پر صبر کرے تو وہ اپنے گناہوں سے ایسا پاک ہو جائے گا گویا ابھی ابھی اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔ (محسن اعظم)

• صبر جنّت کے خزانوں سے ایک خزانہ ہے۔ (سرورِ کائنات)
• جو شخص کم سے کم روزی پر صبر کرتا ہے وہ جنّت میں فردوسِ اعلیٰ میں ٹھکانا پکڑتا ہے۔ (درِ منثور)

ظاہر مت کرو

(۱) کسی کا عیب (۲) سفر کی سمت۔ (۳) اپنی تجارت کا نفع اور نقصان۔ (۴) پوری طاقت (۵) امانت کی بات (۶) زیادہ ضرورت (۷) دل کا بھید۔

عبادت

• میں نے جن اور انسان کو اس لئے پیدا کیا ہے۔ تاکہ میری عبادت کریں۔ (الذاریات۔ آیت ۵۶)
• میری قوم والو صرف اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ (الاعراف۔ آیت ۵۹)
• جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی عبادت کرے جس پر اس کے پاس کوئی بھی دلیل نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہوگا بے شک کافر کبھی کامیاب نہ ہوں گے۔ (سورۃ المومنون۔ آیت ۱۱۷)
• اے ایمان والو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی بندگی کرو اور بھلا کام کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ (سورۃ الحج)
• تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ (الاسراء ۲۳)
• دیکھو خالص عبادت اللہ ہی کیلئے لائق ہے (سورۃ الزمر)
• مجھے پکارو تمہاری دعا قبول کروں گا جو لوگ میری عبادت سے

اکڑتے ہیں وہ عنقریب جہنم میں ذلت کے ساتھ داخل ہونگے۔
(سورۂ غافر۔ آیت ۶۰)

- خدا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے۔ (پارہ ۳۔ سورۃ ۳۔ آیت ۲)
- بیکار رہنا معز عبادت ہے۔ (محسن انسانیت ﷺ)
- عبادت کو عمل نہ بناؤ بلکہ ہر عمل کو عبادت بناؤ۔

علم اور عمل

- ہر شخص کا درجہ اس کے عمل کے لحاظ سے ہے۔ (پارہ ۸۔ الانعام۔ آیت ۱۳۲)
- بدنصیب وہ ہے جو علم کے باوجود بہک گیا۔ (القرآن)
- رات کے کچھ حصے میں علم کا پڑھنا اور پڑھانا شب بیداری سے بہتر ہے۔ (دارمی۔ مشکوٰۃ۔ کتاب العلم ص ۲۸)
- علم کی زیادتی عبادت کی زیادتی سے بہتر ہے (طبرانی)
- طلب کرو علم کو اگرچہ چین میں بھی ملے۔ (حدیث)
- جب کسی طالب علم کو حصول علم کی جدوجہد کے درمیان موت آجائے تو وہ شہید ہو جاتا ہے۔ (جامع صغیر)
- میت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں دو واپس آتی ہیں اور ایک اس کے پاس رہ جاتی ہے۔ گھر کے لوگ اور مال ساتھ جاکر واپس آتا ہے اور اس کا عمل اس کے ساتھ رہتا ہے۔ (بخاری و مسلم)
- جو لوط جیسا عمل کرے وہ ملعون ہے۔ (محسن انسانیت ﷺ)
- جب انسان مرگیا تو اس کا عمل منقطع ہوگیا۔ (حدیث)

• علم کی آفت نسیان ہے اور علم کی تباہی یہ ہے کہ نا اہل کے حوالے کر دیا جائے۔ (جامع بیان العلم وفضلہ ندوۃ المصنفین ص ۷۱)
• دلوں کیلئے علم میں ایسی طرح زندگی ہے۔ جس طرح مینہ سے زمین زندہ ہوتی ہے۔ (کذافی جامع بیان العلم وفضلہ العلامۃ ابن عبد البر۔ ندوۃ المصنفین ص ۷۱)
• نقصان پہنچانے والے علوم سے پناہ مانگو (ترمذی)
• جو شخص پڑھنے میں حیا کرے یا تکبر وہ علم حاصل نہیں کر سکتا۔ (بخاری)
• جتنا چاہے علم حاصل کرو اللہ تعالیٰ کے یہاں سے اجر بغیر عمل کے نہیں ملتا۔ (ہادیٔ اعظم ؐ)
• جن سے تم علم سیکھتے ہو اُن کی تعظیم کیا کرو (ابوداؤد)
• صاحب علم اگرچہ حقیر حالت میں ہو اسے ذلیل نہ سمجھو بیوقوف اگرچہ بڑے مرتبہ پر ہو، اسے بڑا مت خیال کرو (حضرت علیؓ)
• طالب دنیا کو علم سکھانا ڈاکو کے ہاتھ میں تلوار دینے کے مساوی ہے (حضرت عمر فاروقؓ)
• جس نے کوئی ایسا علم سیکھا جس سے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کی جاتی ہے لیکن وہ اسے صرف اسی لئے سیکھتا ہے کہ اس کے ذریعے دُنیا کا سامان حاصل کرے تو وہ جنت کی خوشبو (تک بھی) نہ پا سکے گا۔ (بروایت ابوہریرہؓ)
• جو علم طلب کرتا ہے تاکہ دوسرے علماء کا ہمسر ہو جائے یا بیوقوفوں سے بحث و مناظرہ کرتا پھرے یا اس کے ذریعے لوگوں کا

رُخ اپنی طرف پھیر دے، تو اسے اللہ تعالیٰ جہنم میں داخل کرے گا۔ (ترمذی۔ مشکوٰۃ۔ کتاب العلم ص۳۶)

• اپنے علم سے ایک دوسرے کو نصیحت کرتے رہا کرو، علم میں خیانت مال میں خیانت سے زیادہ سخت ہے (نبی کریمؐ)

عالم اور جاہل

• اس عالم کی فضیلت جو فرض نماز پڑھ کر لوگوں کو دین اور علم سکھانے کیلئے بیٹھتا ہے اس عابد پر جو دن میں روزہ رکھتا ہے اور رات میں نماز پڑھتا ہے۔ ایسی ہے جیسی میری فضیلت تمہارے ادنیٰ شخص پر ہے۔ (دارمی)

• جس شخص نے عالم کا استقبال کیا اس نے میرا استقبال کیا جس نے عالم کی زیارت کی اس نے میری زیارت کی۔ جو عالم کے پاس بیٹھا وہ میرے پاس بیٹھا جو میرے پاس بیٹھا وہ اللہ کے پاس بیٹھا۔ (محسن انسانیتؐ)

• اگر عالم اور جاہل ایک ہی کام کریں جس کے کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں تو اس کے کرنے سے جاہل کا ایک گناہ معاف ہوگا اور عالم کے چالیس گناہ معاف ہوں گے (عن ابی ہریرہؓ)

• زمین پر عالم کی مثال ستاروں کے مانند ہے جس سے خشکی و تری میں راستہ ملتا ہے۔ جب ستارے ڈوب جائیں گے تو ہدایت حاصل کرنے والوں کو گمراہ ہو جانا ممکن ہے (احمد)

• علماء انبیاء کے وارث ہوتے ہیں۔ (حدیث)

• اللہ جل شانہٗ کو اس شخص سے بغض ہے جو دنیا کا

عالم اور عقبیٰ کا جاہل ہو۔ (دیلمی)

• جو عالم لوگوں کو نصیحت کرتا ہے مگر خود عمل نہیں کرتا اس کے ہونٹ قینچی سے کاٹے جائیں گے۔ (مسلم)

• جس سے کسی ایسی بات کے بارے میں سوال کیا گیا جو اس کے علم میں ہے، پھر اس نے اس کو چھپایا تو قیامت کے دن وہ آگ کی لگام پہنایا جائے گا۔
(احمد۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ مشکوٰۃ۔ کتاب العلم ص ۲۶)

• عالم کی موت پر جو غم نہ کرے وہ منافق ہے (حدیث)

• علم حاصل کرنے والا جاہلوں کے درمیان ایسا ہے جیسے مُردوں کے درمیان زندہ۔ (جامع صغیر العسکری)

• علم جہل کو اس طرح زائل کر دیتا ہے جس طرح چاند اندھیرے گپ کو۔ (جامع بیان العلم وفضلہ العلامۃ ابن عبدالبر ندوۃ المصنفین)

• قیامت کے دن عالم کے لکھنے کی روشنائی (سیاہی) اور شہید کے بدن کا خون مقابلے میں رکھ کر تولا جائے گا تو عالم کی سیاہی شہید کے خون پر بڑھ جائیگی۔ (کنز العمال)

• عالم کی دو رکعت نماز جاہل کی سال بھر کی عبادت سے افضل ہے۔
(اکسیر ہدایت ص ۵۲۶)

• دیندار عالم کی مجلس میں ایک دفعہ حاضر ہونا ایک ہزار رکعتوں کے پڑھنے ایک ہزار بیماروں کو پوچھنے ایک ہزار جنازوں کے ساتھ جاکر دفن کرنے سے بہتر ہے۔ (احیاء العلوم)

• جو آدمی اپنے کو عالم کہے وہ جاہل ہے اور جو اپنے کو جنتی بتائے

وہ جہنمی ہے۔ (حضرت عمرؓ)

- عالم جانتا ہے کہ میں کچھ نہیں جانتا۔ جاہل سمجھتا ہے کہ میں سب کچھ سمجھتا ہوں۔
- عالِم کی لغزش سے ایک عالَم پھسل جاتا ہے

(حضرت ابوبکر صدیقؓ)

- علماء اپنے زمانے کے چراغ ہوتے ہیں کہ جن سے اس وقت کے اہلِ زمانہ روشنی حاصل کرتے ہیں۔
- جاہل سے دوستی نہ کر ایسا نہ ہو کہ اس کی جہالت کی باتیں تمھیں اچھی معلوم ہونے لگیں۔ (لقمان حکیم)
- علماء کی مجلس میں کثرت سے بیٹھا کرو اور حکماء کی بات احتیاط سے سنا کرو۔ اللہ حکمت کے نور سے دلوں کو اس طرح زندہ کرتے ہیں جس طرح خشک زمین کو بارش سے (لقمان حکیم)

عقلمند اور بیوقوف

- عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس کو (اللہ جل شانہٗ کے رضا کے) کاموں کا مطیع بنائے اور مرنے کے بعد کام آنے والے اعمال کرے اور عاجز و بیوقوف وہ شخص ہے جو نفس کے خواہشوں کا اتباع کرے اور اللہ جل شانہٗ سے اُمیدیں باندھے۔

(ترمذی - ابن ماجہ - مشکوٰۃ)

- جاہل طلب کرتا ہے مال کو اور عقلمند کمال کو۔
- عقلمند وہی ہے جس نے تجربہ حاصل کیا ہو (ترمذی)
- عقلمند شخص سے مشکل معاملات میں مشورہ حاصل کرو تم

صحیح راستے پر چلو گے، اس کی نافرمانی نہ کرو ورنہ ندامت ہوگی۔
(جامع صغیر)

- عقلمند سوچ کر بولتا ہے اور بیوقوف بول کر سوچتا ہے۔
- عاقل وہ ہے جو اللہ جل شانہٗ کی اطاعت کرے اور اس سے ڈرے۔
(دیلمی)
- موت کا کثرت سے ذکر کرنے والا اور اس کے آنے سے پہلے پہلے اس کے لئے بہترین تیاری کرنے والا عقلمند ہے (اتحاف)
- عقلمند کی پہچان کم گوئی ہے۔ (حضرت ابوبکر صدیقؓ)
- عقلمند وہ ہے جو زبان کو برا کہنے سے باز رکھے۔
- احمق بھی خاموش رہتا ہے تو عقلمند سمجھا جاتا ہے (حضرت سلیمانؑ)
- بیوقوف عالموں سے کبھی کچھ سیکھ نہیں سکتے لیکن عقلمند بیوقوفوں سے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔
- عقلمند ناکامی کو کامیاب بنا لیتا ہے اور بیوقوف کامیابی کو ناکامی۔
- عقلمند وہ ہے جو اچھے اور برے کو سمجھے۔

عورت اور مرد

- عورتوں کے ساتھ مناسب اور معقول طریقے سے گزران کرو اگر وہ تمہیں ناپسند بھی ہوں تو ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں پسند نہ ہو اور اللہ نے اس میں بہت خیر و خوبی رکھی ہے۔
(النساء رکوع ۳)

• اخلاقی اور معاشرتی حیثیت سے عورتوں اور مردوں کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ (القرآن)

• مومن عورتیں اپنا بناؤ سنگار نہ دکھلائیں (ارشاد ربانی)

• عورت اس لئے پیدا کی گئی ہے کہ مرد اس سے تسکین حاصل کریں۔ (کلام پاک)

• مرد عورتوں کے سربراہ اور ذمہ دار ہیں۔

(سورۃ النساء۔ آیت ۳۴)

• قیامت کے روز فرض شناس عورت رسول مقبولؐ کے ساتھ جنت میں داخل ہوگی۔

• کوئی ایمان والا شوہر اپنی مومنہ بیوی سے نفرت نہیں کرتا اگر اس کی کوئی عادت ناپسندیدہ ہوگی تو دوسری کوئی عادت پسندیدہ بھی ہوگی (صحیح مسلم۔ مشکوٰۃ ص ۲۷۲)

• عورت پسلی سے پیدا ہوئی ہے جو سب سے بڑی اور سب سے ٹیڑھی پسلی ہے۔ اگر تم اس کو سیدھا کرنا چاہو گے تو وہ ٹوٹ جائیگی اور اگر یوں ہی رہنے دوگے تو ہمیشہ ٹیڑھی ہی رہے گی

(بخاری)

• نیک عورت دنیا اور اس میں جو کچھ ہے سب سے اچھی ہے۔ تم پر عورتوں کی پاسداری لازم ہے کیونکہ ان کے دل صراحی کے مانند ہیں۔ (فخر کائنات)

• تم میں بہترین لوگ وہ ہیں جو اپنی عورتوں کے حق میں بہتر ہوں۔ (ترمذی)

• عورت پر سب سے بڑا حق اس کے شوہر کا ہے اور مرد پر سب سے بڑا حق اس کی ماں کا ہے۔ (مستدرک حاکم)

• کوئی عورت ایمان کی لذت اور حلاوت کو اس وقت تک حاصل نہیں کر سکتی جب تک کہ وہ شوہر کا حق ادا نہ کرے۔ (حاکم)

• کسی عورت کے ساتھ تنہا مکان میں نہ بیٹھ خواہ تو اس کو قرآن ہی پڑھاتے ہو۔

• اگر میں کسی مخلوق کے لئے سجدے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔ (جامع ترمذی)

• دنیا ساری کی ساری متاع (فائدہ اٹھانے کا سامان) ہے۔ اور دنیا کی بہترین متاع نیک کردار خاتون ہے (صحیح مسلم مشکوٰۃ ص ۲۳۹)

• عورت کی جو شخص بے حرمتی کرتا ہے وہ نالائق اور کمینہ ہے۔ (طبرانی)

• جو عورت ایسی حالت میں مرے کہ اس کا شوہر اس سے راضی ہو تو وہ جنّت میں داخل ہوگی۔

(البصائر فی تذکرۃ العشائر)

• عورت پردے میں رہنے کی چیز ہے۔ جب وہ اپنے گھر سے بغرض ضرورت نکلتی ہے تو شیطان اس کو مردوں کی نظروں میں اچھا کر کے دکھلاتا ہے۔ (محسن انسانیت ﷺ)

• عورت میں کوئی نہ کوئی کمزوری عموماً ہوتی ہی ہے، اس کا علاج تحمل ہے۔ (امام غزالیؒ)

غرور • زمین پر اکڑتے ہوئے مت چلو۔ بلاشبہ اس متکبرانہ چال سے تم نہ زمین میں شگاف ڈال سکتے ہو اور نہ پہاڑوں کے برابر لمبے ہو سکتے ہو۔ (سورۂ لقمان ۱۸)

• بُرا لگتا ہے غرور کرنے والوں کا۔ (القرآن)

• جس کے دل میں ذرہ برابر غرور ہو گا وہ جنت میں نہ جائے گا۔ (مسلم)

• جو غرور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کرتا ہے (حدیث)

• جس نے اپنی عقل کو کافی سمجھا اس نے غلطی کی اور جس نے اپنی رائے پر غرور کیا وہ گمراہ ہوا۔ (حدیث)

• غرور سے بچو کہ یہ بدترین عیب، بڑا گناہ اور ابلیس کا زیور ہے۔

• جو شخص بلاوجہ کا غرور کرتا ہے وہ منہ کے بل گرتا ہے۔ (شیخ سعدیؒ)

قسم • جان بوجھ کر جو جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب مہیا کر رکھا ہے۔ (المجادلہ۔ ۱۵)

• خدا تمہاری لغو قسموں پر مواخذہ نہ کریگا۔ لیکن جو قسمیں قصدِ دل سے کھاؤ گے ان پر مواخذہ کرے گا۔ (پارہ ۲-البقرہ-آیت ۲۲۵)

• خرید و فروخت میں زیادہ قسمیں کھانے اور حلف اٹھانے سے پرہیز کرو۔ اس لئے کہ یہ حلف یا تو (پہلے پہل) کاروبار

چلاتی ہے - اور پھر (برکت) مٹا ڈالتی ہے۔

(رواہ مسلم - باب المساہلۃ فی المعاملہ ص۲۴۳)

• جھوٹی قسمیں کھا کر مال بیچنے والا نیکی سے محروم ہے (مسلم)

• جو جھوٹی قسمیں کھائے وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنائے۔

(حاکم)

• جھوٹی قسم ملکوں کو ویران کر دیتی ہے (محسن انسانیتؐ)

قبر

• قبر یا تو جنت کے باغیچوں میں ایک باغیچہ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط)

• پیشاب کی چھینٹوں سے احتیاط کرو اس لئے کہ اکثر عذاب قبر اسی سے ہوتا ہے۔ (بزار - طبرانی - حاکم)

• قبر تنہائی اور تاریکی کا مکان ہے۔ (محسن انسانیتؐ)

• قبر آخرت کی منزلوں میں سب سے پہلی منزل ہے (سرور کائناتؐ)

• قبروں کی زیارت کرو تاکہ عبرت حاصل ہو۔ (حدیث)

• مسجد میں ہنسنے سے قبر میں اندھیرا ہو جاتا ہے۔ (فخر کائناتؐ)

• جب تم قبر کی زیارت کرو تو صاحب قبر کیلئے دعاء استغفار کرو۔

(طبرانی)

• عورتوں کو زیارت قبور منع ہے۔ (ترمذی)

• کوئی منظر میں نے قبر سے زیادہ ہولناک نہیں دیکھا۔

(ہادی اعظمؐ)

• ایماندار مومن قبر میں ایسا ہوتا ہے۔ جیسے کسی سرسبز باغ میں ہو۔ (رحمت عالمؐ)

• شکستہ قبروں پر غور کرو کیسے کیسے حسینوں کو مٹی خراب ہو رہی ہے۔
(خطبات غوث الاعظمؒ)

• جو خدا کا ذکر بہت کریگا اس کو قبر میں کیڑے نہ کھائیں گے۔

قرآن کریم

• اگر یہ قرآن پہاڑ پر اتارتے تو وہ اللہ تعالیٰ کے خوف سے ریزہ ریزہ ہو جاتا۔
(پارہ ۲۸ - سورۃ ۵۹ - آیت ۲۱)

• ہم قرآن کے ذریعے وہ چیز اُتارتے ہیں۔ جس میں شفا ہے۔ اور مومنین کے لئے رحمت۔ (ارشاد باری تعالیٰ)

• یہ ذکر (قرآن) تو اس کو ہم نے نازل کیا اور ہم خود اس کے نگہبان ہیں۔ (پارہ ۱۴ - سورہ ۱۵ - آیت ۹)

• کلام اللہ اللہ کی رسی ہے۔ جو اس کی اتباع کرے گا وہ ہدایت پائے گا اور جو اس کو ترک کر دیگا وہ گمراہ ہو گا۔ (مسلم)

• جس شخص کے قلب میں کلام پاک کا کوئی بھی حصہ محفوظ نہیں وہ بمنزلہ ویران گھر کے ہے۔ (دارمی - حاکم)

• جو شخص قرآن پاک کو یاد کرنے کی تمنا کرتا ہے۔ لیکن یاد کرنے کی طاقت نہیں رکھتا مگر وہ پڑھنا بھی نہیں چھوڑتا تو حق تعالیٰ اس کا حفاظ ہی کے ساتھ حشر فرمائیں گے۔
(طبرانی بیہقی)

• جو کلام پاک پر غور نہیں کرتے ان کے قلوب پر تالے پڑے ہوئے ہیں۔

• حق تعالیٰ اس قلب کو عذاب نہیں فرماتے جس میں کلام پاک

محفوظ ہو۔ (حدیث)

• قرآن پاک کی تلاوت کرنا دلوں کی زنگ کی صفائی ہے۔
(محسنِ انسانیت)

• جس نے قرآن میں اپنی رائے سے بات کی وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنائے اور جس نے قرآن میں علم کے بغیر گفتگو کی وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔
(رواہ الترمذی۔ مشکوٰۃ۔ کتاب العلم ص۲۷)

• جو قرآن کو خوش الحانی سے نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔
(رواہ البخاری۔ مشکوٰۃ۔ کتاب فضائل القرآن)

• قرآن میں جھگڑا (یعنی غلط تاویلات کرنا اور من مانے مطالب لینا) کفر ہے۔ (احمد۔ ابوداؤد)

• جو شخص اپنے بیٹے کو ناظرہ قرآن شریف سکھائے اس کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (طبرانی)

• جس نے قرآن پڑھا اور پڑھ کر اس پر عمل کیا تو قیامت میں اس کے ماں باپ کو ایک تاج پہنایا جائے گا۔ جس کی چمک آفتاب کی روشنی سے بھی زیادہ ہوگی (ابوداؤد)

• اپنی آواز اور لہجہ سے قرآن شریف کو زینت دو (ابوداؤد)

• اللہ تعالیٰ خوش آواز قرآن خواں کی آواز نہایت شوق سے سنتا ہے۔ جیسا کوئی سننے والا گانے کی آواز کو شوق سے سنتا ہے۔ (حاکم)

• صاحب قرآن کی مثال ایسی ہے جیسے بندھا ہوا اونٹ

اگر اس کی خبر رکھی جائے تو بندھا رہتا ہے اور اگر غفلت کی جائے تو بھاگ جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

• جس نے قرآن سیکھا اس نے نبوت کو اپنی گود میں لے لیا فرق صرف اتنا ہے کہ اس پہ وحی نازل نہیں ہوتی۔ صاحب قرآن کو یہ لائق نہیں کہ غصے والے کے ساتھ خود بھی غصہ کرنے لگے یا جاہل کے ساتھ جہل کی باتیں کرنے لگے حالانکہ اس کے سینے میں قرآن موجود ہے۔ (حاکم)

• حافظ قرآن سے یہ کہا جائے گا کہ قرآن پڑھنا شروع کر اور ہر آیت پر ایک درجہ بلند ہوتا چلا جائیگا۔ قرآن کی آخری آیت تیری آخری منزل ہے۔ (ترمذی)

• جس گھر میں کلام پاک کی تلاوت ہوتی ہے اس کے اہل و عیال کثیر ہو جاتے ہیں خیر و برکت بڑھ جاتی ہے۔ ملائکہ نازل ہوتے ہیں اور شیاطین اس گھر سے نکل جاتے ہیں (عن ابی ہریرہؓ)

• جن مکانوں میں کلام پاک کی تلاوت کی جاتی ہے۔ وہ مکانات آسمان والوں کے لیئے ایسے چمکتے ہیں جیسے زمین والوں کے لیئے آسمان پر ستارے۔ (محسن انسانیتؐ)

• جس گھر میں تلاوت نہیں ہوتی تنگی و بے برکتی ہوتی ہے۔ ملائکہ چلے جاتے ہیں اور شیاطین اس گھر میں گھس جاتے ہیں۔ (عن ابی ہریرہؓ)

• جب تک تمہارا دل قرآن کے پڑھنے میں لگے اس وقت تک پڑھو ورنہ چھوڑ دو۔ (بخاری مسلم۔ مشکوٰۃ فضائل القرآن)

• کلام اللہ آواز سے پڑھنے والا علانیہ صدقہ دینے والے کے مشابہ ہے اور آہستہ پڑھنے والا خفیہ صدقہ دینے والے کے مانند ہے۔ (حضور اکرمؐ)

• دو شفاؤں سے شفا حاصل کرو۔ شہد اور قرآن (ابن ماجہ)

• جس شخص کو قرآن شفا نہیں دیگا اس کو خدائے تعالیٰ بھی شفا نہ دے گا۔ (نبی کریمؐ)

• قرآن شریف پڑھانے اُجرت دیکر کسی کو مقرر کرنا درست ہے (اکسیر ہدایت ص۱۱۹)

مومن

اللہ پر بھروسہ رکھو اگر تم مومن ہو۔ (پارہ ۶ - المائدہ - آیت ۲۳)

• مومن تو حقیقت میں وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور پھر شک میں نہ پڑے۔ (الحجرات - ۱۵)

• مومن تو در حقیقت وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل لرز جاتے ہیں۔ (البقرہ - ۱۶۵)

• وہ ہرگز مومن نہیں ہیں جب تک کہ اپنے باہمی اختلاف میں تمہیں فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں۔ (النساء - ۶۵)

• اے لوگو جو ایمان لائے ہو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسولؐ پر۔ (النساء ۱۳۶)

• تم ہی کامیاب ہو اگر تم مومن ہو (پارہ ۴ - سورۃ ۳ - آیت ۱۳۹)

• مومن دوسرے مومن کے لئے اس دیوار کی طرح ہے جس کا ہر حصہ دوسرے حصے کو مضبوط کرتا ہے (بخاری و مسلم)

• مومن کعبہ سے افضل ہے۔ (ابن ماجہ)
• اللہ جل شانہٗ کے نزدیک مومن سے بڑھ کر کوئی چیز مکرم نہیں۔ (طبرانی)
• مومن نیکوکار بھولا اور بزرگ ہوتا ہے۔ (احمد)
• مومن، مومن کا آئینہ ہے۔ (حدیث)
• مومن کا تحفہ موت ہے۔ (رحمت اللعالمین)
• جب تجھ کو تیری نیکی سے خوشی اور برائی سے رنج ہو تب تو مومن ہے۔ (احمد۔ طبرانی)
• مومن بیمار ہوتا ہے تو خدا اس کو گناہوں سے پاک کرتا ہے۔ (طبرانی)
• جس نے مومن کو خوش کیا اس نے اللہ کو خوش کیا۔ (بیہقی)
• مومن کا بخار دوزخ کی آگ کا حصّہ ہے۔ (بزاز)
• مومن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ جل شانہٗ کے نور سے دیکھتا ہے۔ (ترمذی)
• مومن اللہ جل شانہٗ کے نزدیک مقرب ملائکہ سے بھی زیادہ مکرم ہے۔ (ابن ماجہ)
• کامل مومن وہ ہے جو اخلاق میں اچھا ہو (ابوداؤد۔ دارمی)
• مومن کی موت کے وقت پیشانی سے پسینہ آتا ہے (محسن انسانیت)
• مومن کا شرف رات کی نماز اور مومن کی عزت انسانوں سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ (مستدرک ج ۱ ص ۳۵۲)

- تم میں سے کوئی شخص مومن کامل نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ (بخاری)
- کافر بھلائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ (بخاری)
- کافر جب بھلائی کرتا ہے تو اس کو دنیا میں کچھ نہ کچھ انعام مل جاتا ہے اور مومن کی بھلائیوں کا ذخیرہ اس کو آخرت میں ملے گا اور دنیا میں بھی اس کی اطاعت پر رزق ملتا ہے۔ (مسلم)
- مومن کو جب کوئی خوشی حاصل ہوتی ہے تو وہ شکر ادا کرتا ہے۔ اور یہ شکر اس کے لئے نیکی ہے۔ اور جب کوئی مصیبت اس کو پہنچتی ہے تو وہ صبر کرتا ہے اور یہ صبر اس کے لئے نیکی ہے (مسلم)

مومن کا قلب اللہ جل شانہ کا عرش ہوتا ہے (ہادیٔ اعظم)

مغتنمات • بڑھاپے سے پہلے جوانی کو، بیماری سے پہلے صحت کو مفلسی سے پہلے تونگری کو مشغولیت سے پہلے فرصت کو اور موت سے پہلے زندگی کو غنیمت جانو۔ (رواہ الترمذی۔ مشکوٰۃ۔ کتاب الرقاق)

مت کھا: ۔ (۱) زیادہ (۲) ہر کسی کے سامنے (۳) بغیر بھوک کے (۴) بازاروں میں (۵) بات بات پر قسم (۶) مال حرام ۔

ممکن نہیں: ۔ (۱) جیسی صحبت میں بیٹھے ویسا نہ بنے ۔
(۲) ہر کام میں جلدی کرے اور نقصان نہ اٹھائے ۔

(۳) دنیا سے دل لگائے اور پشیمان نہ ہو۔
(۴) ہمت و استقلال کو شعار بنائے اور مراد کو نہ پہنچے۔
(۵) زیادہ باتیں کریں اور کوفت نہ اٹھائے۔
(۶) عورتوں کی صحبت میں بیٹھے اور رسوا نہ ہو۔
(۷) دوسروں کے جھگڑوں میں پھرے اور آفت میں نہ پھنسے۔

موت

• موت سے کسی کو چھٹکارا نہیں (پارہ ۲۷)
• ہر نفس کو موت کا مزا چکھنا ہے۔ (القرآن)
• ہر شے کو فنا ہے۔ (ق)
• موت تمھیں پکڑ ہی لے گی خواہ تم کیسے ہی مضبوط قلعوں میں رہو۔ (القرآن)
• موت کے تصور سے انسان نیک بنتا ہے۔
• ایمان والوں کے لئے موت راحت ہے۔ (محسن انسانیت)
• لذتوں کو ختم کردینے والی چیز یعنی موت کو کثرت سے یاد کرو۔ (ترمذی)
• قبروں کی زیارت کرو اس لئے کہ وہ موت کو یاد دلاتی ہے (مسلم)
• موت سے وہی شخص ڈرتا ہے۔ جس کا نامۂ اعمال سیاہ ہو اور تمنائیں دراز ہوں۔
• اگر تم کو معلوم ہو جائے کہ مرنے کے بعد تم پر کیا گزرے گی تو کبھی رغبت سے کھانا نہ کھاؤ کبھی لذت سے پانی نہ پیو۔ (حدیث)
• ہر کام کرنے والے کی غایت ہوتی ہے اور ہر زندہ رہنے والے

غایت موت ہے۔ (مخزن کائنات)

• جو شخص موت کا کثرت سے ذکر کرتا ہے اس کا دل زندہ ہوتا ہے اور موت اس پر آسان ہو جاتی ہے۔ (حدیث)

• مصیبتوں سے تنگ آ کر موت کی تمنا مت کرو۔ (محسن انسانیت)

• موت کو کثرت سے یاد کیا کرو یہ گناہوں کو زائل کرتی ہے اور دنیا سے بے رغبتی پیدا کرتی ہے۔ (احیاء)

• انسان امیدوں اور آرزوؤں میں گرفتار رہتا ہے کہ موت آرزوؤں کے ختم ہونے سے پہلے آجاتی ہے (شرح السنۃ)

• جب تو صبح کرے تو شام کا منتظر مت رہ اور جب شام ہو تو صبح کی توقع مت رکھ۔ (۹۱) (مشارق الانوار)

• اگر جانوروں کو موت کے متعلق اتنی معلومات ہوں جتنی تم لوگوں کو ہیں تو کبھی موٹا جانور تم کو کھانے کو نہ ملے۔ موت کے خوف سے سب دبلے ہو جائیں گے) (محسن انسانیت)

• موت ایک بے خبر ساتھی ہے۔ (حضرت علیؓ)

• جو شخص موت کو پہچان لے اس پر دنیا کی ساری مصیبتیں آسان ہیں۔ (حضرت کعبؓ)

• موت کی یاد دل کی صفائی کرتی ہے۔ (سیدنا عبدالقادرؒ)

• آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں
سامان سو برس کا ہے پل کی خبر نہیں

• محبت :- اللہ تعالیٰ نیکوکاروں کو محبوب

رکھتا ہے۔ (پارہ ۴ ۔ سورہ ۳ - آیت ۱۳۴/۱۳۸)

• مسلمان محبت و الفت کا مرکز ہے۔ اس شخص میں کوئی بھلائی اور خوبی نہیں جو دوسرے مسلمانوں سے محبت و الفت نہ رکھے۔ (احمد)

• اللہ جل شانہٗ کے لئے محبت اور بغض فرض ہے۔ (دیلمی)

• جس نے محبت کی عفیف و پاکدامن رہا اور راز محبت کو چھپایا اور اسی حال میں مر گیا تو وہ شہید ہے (حدیث)

• دنیا کی محبت گناہوں کی جڑ ہے۔ (ہادی اعظم)

• نہ تمہاری محبت حد سے زیادہ ہو نہ تمہاری نفرت (حضرت عمرؓ)

نماز

• نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ (سورۂ النساء رکوع ۱۱)

• اے نبیؐ میرے ایماندار بندوں سے کہدو کہ نماز قائم کریں۔ (سورۂ ابراہیم - پارہ ۱۳ - آیت ۳۱)

• اپنی نمازوں کا خیال رکھو خاص کر درمیانی نماز۔ (سورۂ بقرہ - پارہ ۲ - آیت ۲۳۸)

• بے شک نماز ایک مشکل کام ہے۔ مگر فرمانبردار بندوں کیلئے نہیں۔ (البقرہ - آیت ۴۶)

• نماز فواحشات و منکرات کو روکتی ہے۔ (القرآن)

• بے شک نماز مسلمانوں پر فرض ہے اپنے مقررہ وقتوں پر (پارہ ۵ - سورۂ النساء - آیت ۱۰۳)

• میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز ہے۔ (مسند احمد - نسائی)

• مذہب اسلام میں نماز کا وہی درجہ ہے جو انسان کے جسم

نماز جان بوجھ کر نہ چھوڑو کیونکہ جس شخص نے اس کو جان بوجھ کر چھوڑ دیا وہ مذہب سے تقریباً نکل گیا۔ (طبرانی)
ہر چیز کی ایک روح ہوتی ہے ایمان کی روح نماز کا پڑھنا ہے۔ (بیہقی)
اپنے گھروں میں نماز پڑھو اور ان کو قبرستان مت بناؤ۔ (ترمذی)
جس شخص نے نماز ترک کر دیا تو گویا اس کے اہل وعیال اور مال برباد کر دیئے گئے۔ (بیہقی)
جو لوگ تاریکیوں میں مسجد جانے والے ہیں انہیں قیامت میں نور تام کی خوشخبری سنا دو۔ (ترمذی۔ مشکوٰۃ صفحہ ۶۶)
نماز سب عملوں سے بہتر ہے بغیر نماز کے کوئی عمل قابل قبول نہیں۔ (حدیث)
نماز دین کا ستون ہے جس نے نماز قائم رکھی بے شک اس نے دین کو قائم رکھا اور جس نے نماز کو ڈھایا تو بلاشبہ اس نے دین ہی کو ڈھایا۔ (ترمذی)
جب تم کسی شخص کو مسجد میں پابندی سے حاضر ہونے

دیکھو تو تم اس کے ایمان کی شہادت دو، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ کی مسجد کو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لایا ہو۔ (ترمذی۔ مشکوٰۃ۔ باب المساجد ص۲۱)

• نماز بہشت کی کنجی ہے۔ (مشکوٰۃ۔ دارمی۔ احمد۔ ابوداؤد)

• ایک وقت کی نماز دوسرے وقت کی نماز تک گناہوں کا کفارہ ہے۔ (محسن انسانیتؐ)

• ہر نیک یا بد کی نماز جنازہ ادا کرنا خواہ وہ کبائر میں مبتلا ہو ضروری ہے۔ (ابوداؤد۔ مشکوٰۃ۔ باب الامامۃ)

• نماز مسلمان کی پہچان ہے۔

• اس آدمی کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں جس کے نامۂ اعمال میں نماز نہیں۔ (بزاز)

• نماز قبر کو روشن کرنے والی ہے۔

نیکی و بدی (نیک و بد)

• نیک لوگ مزے میں ہوں گے اور بے شک بدکار لوگ جہنم میں جائیں گے۔ (الانفطار۔ آیت ۱۴-۱۳)

• جو لوگ ایمان لے آئے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں ان کے لئے کبھی ختم نہ ہونے والا اجر ہے۔ (پارہ ۳۰۔ سورۃ ۸۴۔ آیت ۲۵)

• تم نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ اپنی وہ چیزیں (خدا کی راہ میں) خرچ نہ کرو۔ جنہیں تم عزیز رکھتے ہو۔ (پارہ ۴۔ سورہ آل عمران۔ آیت ۹۲)

• جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے یقیناً ان کے لئے جنت کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی یہ ہے بڑی کامیابی۔ (پارہ ۳۰۔ سورۂ ۸۵۔ آیت ۱۱)

• جو اللہ کے حضور نیکی لے کر آئیگا اس کے لئے دس گنا اجر ہے اور جو بدی لے کر آئے گا اس کو اتنا ہی بدلہ دیا جائے گا۔ جتنا اس نے قصور کیا ہے۔ (پارہ ۸۔ سورۂ ۶۔ آیت۔ ۱۶۰)

• جو نیک اعمال کرے خواہ وہ مرد ہو یا عورت اور ہو وہ مومن، تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔

(سورۂ نساء۔ آیت ۱۲۴)

• جو نیک عمل کرے خواہ وہ مرد ہو یا عورت اور ہو وہ مومن تو ہم اسے پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے اور ایسے لوگوں کو ان کا اجر ان کے بہترین اعمال کے مطابق ملے گا۔

(سورۂ نحل۔ آیت ۹۷)

• جو نیک عمل کرے خواہ وہ مرد ہو یا عورت اور ہو وہ مومن یسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔ وہاں ان کو بے حساب رزق دیا جائیگا۔ (سورۂ مومن۔ آیت ۱۴)

• یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے رحمان ان کے دلوں میں محبت پیدا کر دیگا۔ (سورۂ مریم۔ آیت ۹۶)

• تم لوگ اپنی نیکیوں کو یوں چھپاؤ جیسے اپنی برائیوں کو چھپاتے ہو۔ (ابن خلکان جلد ۱۔ صفحہ ۲۰)

• اپنوں کے ساتھ نیکی کرنے سے عمر بڑھتی ہے اور رزق کثیر

حاصل ہوتا ہے۔ (نبی کریمؐ)

• نیکی کی ترغیب دینے والا نیکی کرنے والا جیسا ہے۔ (محسنِ انسانیتؐ)

• ہر بدی کے بدلے نیکی کیا کرو۔ نیکی بدی کو مٹا دیتی ہے۔

• ذرہ بھر نیکی من بھر علم سے بہتر ہے۔

• کسی نیک کام کو بھی حقیر نہ سمجھو خواہ وہ کسی پانی مانگنے والے کے برتن میں ایک ڈول ڈال دینا ہو یا یہی نیکی ہو کہ تم اپنے کسی بھائی سے خندہ پیشانی سے ملو۔ (صحیح روایت از حضرت عدیؓ)

• اچھی بات کرنا بھی نیکی ہے۔

• بُرا نہ ہونا بھی نیکی ہے۔ (لقمان حکیم)

• جو شخص نیکی و بدی کو نہ پہنچانے وہ مردے کے برابر ہے۔

نفس

• جس نے نفس کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا۔ (سورۂ الشمس)

• جس نے اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے کا خوف کیا تھا اور نفس کو بُری خواہشات سے باز رکھا تھا۔ جنّت اس کا ٹھکانا ہوگی۔ (پارہ ۳۰۔ النٰزعٰت۔ آیت ۷۹)

• جو شخص نفس کی حرص سے بچا لیا تو بس ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ (سورۂ حشر۔ ۹)

• ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے (سورۂ آلِ عمران، پارہ ۴، آیت ۱۸۵)

• وہ کام نیک ہے جس پر نفس مطمئن ہو اور دل کو بھی اطمینان رہے۔ (النحل)

• اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہوگا جس نے خدا کی ہدایت کے بجائے خواہشات نفسانی کی پیروی کی۔ (کلام پاک)

• جو شخص سچی دولتمندی چاہتا ہے۔ روپیہ بڑھانے کی فکر نہ کریں بلکہ خواہشات نفسانی کے گھٹانے کی۔

• جنت کو ایسی چیزوں نے گھیر رکھا ہے جنہیں انسان کا نفس ناپسند کرتا ہے اور جہنّم کو ایسی چیزوں نے جو نفس کو مرغوب ہیں۔ (مشکوٰۃ۔ کتاب الرقاق)

• بیوقوف وہ ہے جو اپنے کو خواہشاتِ نفس کا غلام بنائے اور پھر اللہ سے ثواب کی اُمید رکھے۔ (ترمذی)

• جو شخص اپنے نفس کی تربیت نہ کرسکا وہ دوسروں کی تربیت کیا کریگا۔

• تو نفس کی تمنا پوری کرنے میں مصروف ہے اور وہ تجھے تباہ کرنے میں مصروف ہے۔ (سیّدنا عبدالقادرؒ)

• دل کے نور سے زیادہ کوئی روشنی نہیں اور نفس سے زیادہ ہمارا کوئی دشمن نہیں۔

• نفس کا جہاد جنت کا مول ہے جس شخص نے اپنے نفس کے ساتھ جہاد کیا وہ جنت کا مالک ہو گیا۔

• نفس دودھ پیتے بچّے کی طرح ہے اگر مشقت برداشت کرکے اس کا دودھ نہ چھڑایا تو جوان ہو کر بھی ماں کی چھاتی سے

دودھ پینے کا خواہشمند رہے گا۔ (حضرت بوصیریؒ)

• سہ بڑے موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا
نہنگ واژدھا و شیر نر مارا تو کیا مارا (ذوق)

والدین

• والدین کو نہ جھڑکو بلکہ ان سے ادب کی بات کرو۔ (بنی اسرائیل ۱۵/۱۷)

• والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔
(پارہ ۱۵۔ سورۂ ۱۷۔ آیت ۲۳)

• اللہ تعالیٰ کی خوشی والدین کی خوشی میں ہے اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی ماں باپ کی ناراضگی میں ہے۔ (حدیث)

• والدین کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے۔ (بخاری)

• والدین کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔ (حدیث)

• اپنے والدین سے نیکی کرو کہ تمہارے بیٹے تمہارے ساتھ نیکی کریں۔ (فخر کائنات)

• والدین کا نافرمان اور ان کو گالی دینے والا ملعون ہے۔

• اس سے بڑھ کر بدنصیب کون ہو سکتا ہے کہ والدین کا سایہ اسے نصیب ہو اور وہ ان کی خدمت کر کے جنت نہ حاصل کر سکے۔ (مسلم شریف)

• کوئی باپ اپنی اولاد کو جو کچھ دیتا ہے اس میں سب سے بہتر عطیہ اس کی اچھی تعلیم و تربیت ہے۔
(ترمذی۔ مشکوٰۃ۔ باب الشفقۃ ص ۴۲۱)

• ماں باپ کا عاق بننا گناہ کبیرہ ہے۔ (مسلم)

• والدین اپنے بیٹے پر خواہ کیسا ہی ظلم کریں تو بھی ان کی فرمانبرداری لازم ہے۔ (مشکوٰۃ)

• تم اولاد کو مقدم سمجھتے ہو۔ لیکن مقدم والدین ہیں۔ اولاد پر تم احسان کر رہے ہو، والدین تم پر احسان کر چکے ہیں۔ ان کا حق بہت پہلے واجب ہو چکا ہے۔ وہی مقدم ہے۔ (احیاء العلوم)

• ایک سعادتمند لڑکے کا اپنے والدین کی طرف سے مہربانی کی نگاہ سے دیکھنا ایک مقبول حج کے ثواب کا مالک بنا دیتا ہے۔ (محسن انسانیتؐ)

• باپ کی مار اولاد کیلئے ایسا ہے جیسا کہ کھیتی کے لئے پانی (لقمان حکیم)

• ایک باپ دس بیٹوں کی پرورش کرتا ہے۔ لیکن دس بیٹے ایک باپ کی خدمت نہیں کر سکتے۔

وصیت

• ڈھائی ہزار سال قبل از مسیح بانس کے کاغذ پر لکھی ہوئی وصیت' انی نامی شخص نے اپنے بیٹے مرہبی تب کو کی تھی۔ آج بھی قاہرہ کے عجائب خانے میں موجود ہے۔

میرے بیٹے!

• کسی شخص کے گھر میں بغیر اجازت داخل نہ ہو اور اگر کوئی شخص تجھے اپنے گھر میں داخل ہونے کی اجازت دے تو اسے اپنے لئے باعث عزت خیال کر۔ کسی جماعت میں شامل ہونے میں پہل نہ کر اور اگر شامل ہو جاؤ تو اس سے علیحدگی میں پہل نہ کر۔!

• ہوتی ہے:۔

۱۔ بکریوں والوں میں مسکنت۔
۲۔ گھوڑے والوں میں فخر و تکبّر۔
۳۔ اونٹ اور بیل وال میں شدّت اور سخت دلی ہوتی ہے۔ (فخر کائناتؐ)

• ہوکر رہے گا:۔

۱۔ جس قوم میں خیانت کا بازار گرم ہوگا، اس قوم میں اللہ تعالیٰ دشمن کا خوف اور دہشت پھیلا دیگا۔
۲۔ جس معاشرے میں زناکی وبا عام ہوگی وہ فنا کے گھاٹ اتر کر رہے گا۔
۳۔ جس سوسائٹی میں ناپ اور تول میں بد دیانتی کا رواج عام ہوگا۔ وہ رزق کی برکت سے محروم ہوجائیگی۔
۴۔ جہاں ناحق فیصلے ہوں گے وہاں خونریزی لازماً ہوکر رہے گی۔
۵۔ جس قوم نے بدعہدی کی اس پر دشمن کا تسلط بہرحال ہوکر رہے گا۔ (مشکوٰۃ ص۴۵۹)

• یتیم:۔

۱۔ یتیم پر سختی نہ کرو اور سائل کو نہ جھڑکو۔
(پارہ ۳۰۔ سورۃ ۹۳۔ آیت ۱۰-۹)

• جس نے کسی یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا اور محض اللہ کی خاطر پھیرا اس بچے کے ہر بال کے بدلے۔ جس پر اس شخص کا ہاتھ

گزرا اس کے لئے نیکیاں لکھی جائیگی۔

(مسند احمد - ترمذی)

• جس نے کسی یتیم کو اپنے کھانے اور پینے میں شامل کیا اللہ اس کے لیے جنت واجب کر دی۔ الآیہ کہ وہ کوئی ایسا گناہ کر بیٹھا ہو جو معاف نہیں کیا جا سکتا۔

(شرح السنۃ)

• مسلمانوں کے گھروں میں بہترین گھر وہ ہے۔ جس میں کسی یتیم سے نیک سلوک ہو رہا ہو اور بدترین گھر وہ ہے۔ جس میں کسی یتیم سے بُرا سلوک ہو رہا ہو۔

(ابن ماجہ - بخاری فی الادب المفرد)

زبان

• آدم کا بیٹا (انسان) جب صبح کرتا ہے (یعنی سو کر اٹھتا ہے) تو جسم کے سارے اعضاء زبان کے سامنے عاجزی کرتے اور کہتے ہیں کہ ہمارے معاملے میں خدا سے ڈر، اس لئے کہ ہم تیرے ساتھ وابستہ ہیں۔ تو اگر ٹھیک رہے گی ہم بھی ٹھیک رہیں گے اور کج روی اختیار کریگی تو ہم بھی کج رو ہوں گے۔ (ترمذی)

• اکثر گناہ ابن آدم کے اس کی زبان میں ہیں۔ (طبرانی)

• زبان کی پاسبانی خاموشی ہے۔ (فخر کائنات ﷺ)

• دل صندوق ہیں، ہونٹ قفل اور زبانیں ان کی کنجیاں ہیں۔ پس انسان کو اپنے بھید کی کنجیاں محفوظ رکھنی چاہئیں۔

(حضرت عمر بن عبد العزیزؒ)

• تلوار کا زخم جسم پر لگتا ہے مگر زبان کا زخم دل پر۔
• جو اپنی زبان پر قابو نہ رکھے وہ رسوا ہوگا۔ (حکیم لقمان)
• تم زبان کے الفاظ کی اس طرح حفاظت کرو جیسے اپنے سونے اور چاندی کی حفاظت کرتے ہو، بہت سے الفاظ نعمت چھین لیتے ہیں عذاب دیدیتے ہیں۔ (حضرت علیؓ)
• پرندے اپنے پروں کی وجہ سے جال میں پھنستے ہیں اور انسان اپنی زبان کی وجہ سے۔
• زبان کی لغزش پاؤں کی لغزش سے بھی زیادہ سخت ہے۔ (حضرت عثمانؓ)
• بولو کہ پہچان لئے جاؤگے کیونکہ انسان زبان کے پردے میں چھپا ہوا ہے۔ (حضرت علیؓ)

غصہ

• غصہ پی جانے والے اور معاف کرنے والے اللہ کے دوست ہیں۔ (القرآن)
• بہادر وہ نہیں ہے کہ جو دوسروں کو پچھاڑے۔ بلکہ بہادر وہ ہے کہ جو غصے میں اپنے اوپر قابو پائے۔
(صحیح مسلم۔ مشکوٰۃ۔ باب الغضب والکبر ص۲۵م)
• جس نے غصہ روک لیا اللہ جل شانہٗ اس سے اپنے عذاب کو روک لیتا ہے۔ (طبرانی)
• جس طرح تلخ ایلوے سے میٹھا شہد بگڑ جاتا ہے۔ اسی طرح غصے سے ایمان بگڑ جاتا ہے۔ (حدیث)
• حق تعالیٰ اس شخص کے دل کو جو غصہ ضبط کرے امن و

(۵۰۸/۲-۹۶۸)

ایمان سے معمور کر دے گا۔ (سرورِ کائنات ﷺ)

• غصہ شیطان سے ہے اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے۔ اور آگ کو پانی بجھا دیتا ہے، جس کو غصہ آئے وضو کر لینا چاہیے۔ (نبی کریم ﷺ)

• غصے کے وقت "اعوذ باللہ من الشیطٰن الرّجیم" کہنے سے غصہ جاتا رہیگا۔ (بخاری)

• غصے کا بہترین علاج یہ ہے کہ جب غصہ آئے تو بیٹھ جائے اور بیٹھا ہو تو لیٹ جائے غصہ جاتا رہیگا (ابوداؤد)

• رضائے الٰہی کیلئے غصے کے گھونٹ پی جانے سے بڑھ کر کوئی دوسرا گھونٹ نہیں۔ (ابوداؤد)

• کسی شخص کے اخلاق و عادات پر اس وقت تک بھروسہ نہ کرو۔ جب تک کہ اسے غصے کے وقت آزما نہ لو۔

(حضرت عمرؓ)

• غصہ ایک طرح کا جنون ہے، کیونکہ غصے کے بعد آدمی نادم ہوتا ہے۔ اگر نادم نہ ہو تو اس کا جنون مستحکم ہے (حضرت علیؓ)

تقویٰ

• فرض شناسی اور احساس ذمہ داری، حلال و حرام، صحیح و غلط اور خیر و شر کے درمیان تمیز کرتے ہوئے چلنے کو تقویٰ کہتے ہے۔

• اللہ کے ہاں معزز وہ ہے جو تم میں زیادہ متقی ہے (الحجرات ۲۶)

• سب سے بہتر عمل ورع (تقویٰ) ہے (طبرانی)

• ایمان برہنہ ہے اس کا لباس تقویٰ ہے۔ (حاکم)

تمت

۳- اِنسانیت کے چراغ

مرتبہ : — حسین خان

ات ۱۴۸ سائز $\frac{20\times30}{16}$ قیمت تین روپے

کتاب کے مضامین انسان کی روح کو بیدار کرنے والی ضمیر کی آواز
بیدار مغز اور چشم حقیقت کے لئے اس میں باطنی اشارے بھی
ہیں یہ کتاب دینی مدارس کے نونہالوں کے لئے تو نہایت ہی
اور کارآمد ہے۔

اسی مصنف کی دیگر تصانیف
